بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Shia Books PDF منظر ایلیاء
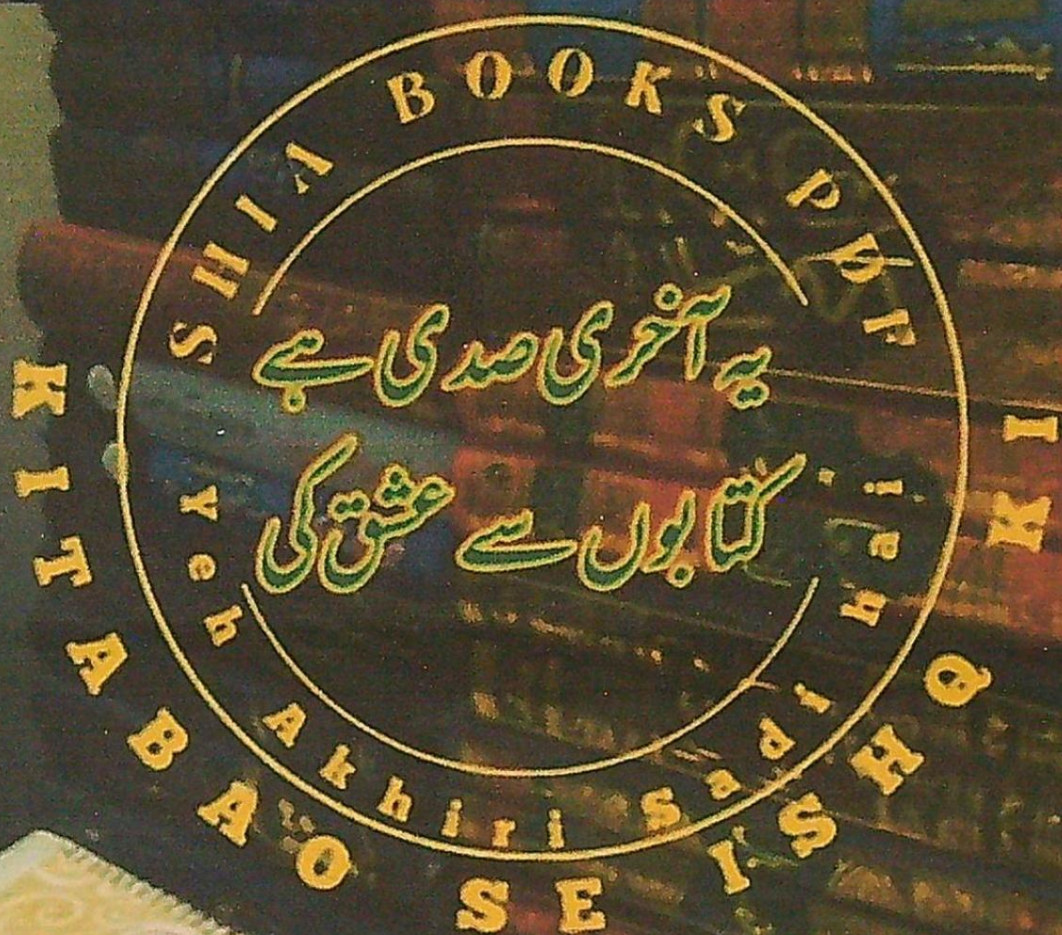
MANZAR AELIYA
9391287881
HYDERABAD INDIA

هدیة المتقین
مولانا غلام حسین مظہری
کریم پبلیکیشنز لاہور
Scanned with CamScanner

فہرست

سُورتیں

نمازیں

سُورَۃُ الْفَاتِحَۃِ

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو خدا سے گفتگو اور مناجات کا طریقہ سکھایا ہے۔ اس کی تلاوت میں انسان اپنے آپ کو عالم بالا کی طرف محو پرواز اور لمحہ بہ لمحہ خدا کے قریب تر محسوس کرتا ہے۔ اس کی تلاوت پر دو تہائی قرآن کی تلاوت کا ثواب اور موت کے علاوہ ہر مرض کی شفاء ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ

حمد مخصوص اس خدا کیلئے جو تمام جہانوں کا مالک ہے، وہ خُدا جو مہربان اور

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ

بخشنے والا ہے۔ وہ خُدا جو روز جزا کا مالک ہے۔ پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

نَسْتَعِیْنُ ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ

اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت فرما

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ

اِن لوگوں کی راہ جن پر تُو نے انعام فرمایا ان کی راہ نہیں

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۧ

جن پر تیرا غضب ہُوا اور نہ اُن کی جو گمراہ ہو گئے۔

آیت الکرسی

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کے دل میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار کو داخل کرے گا اور آبِ باراں یا آبِ زمزم سے لکھ کر پیئے تو جسم سے ہر بیماری دور ہو گی۔ تعویذ بنا کر پہنے تو جانورانِ وحشی اور حشرات الارض سے اور سحر و بیماری سے محفوظ رہے گا اور ہر دلعزیز ہو گا، اور جو اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے اسے دیکھے گا اور اسے تونگر کر دے گا، گلے میں پہننے سے دردِ سر دور ہو گی و فقر دور ہو گا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج ۵

اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہمیشہ زندہ ہے سب کو قائم رکھنے والا

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط

زمین میں ہے کون ہے جو اس کے ہاں سفارش کرے مگر اس کی اجازت سے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے اس کے علم میں سے مگر جو وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ

اس کی کرسی (علم/عظمت/جلالت) آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور اسے تھکاتی

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ

نہیں ان کی حفاظت اور وہ بلند شان اور عظمت والا ہے کوئی زبردستی نہیں

فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ

دین میں ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی پس جو

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان رکھے تو اس نے پکڑ لی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

مضبوط رسّی یہ ٹوٹ نہیں سکتی اور اللہ سب کچھ سننے والا

عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

جاننے والا ہے اللہ مومنوں کا ولی ہے انھیں نکالتا ہے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـُٔهُمُ

اندھیروں سے روشنی کی طرف اور جو کافر ہیں ان کے سرپرست

الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ

شیطان ہیں انھیں لے جاتے ہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

یہی لوگ دوزخی ہیں وہی اس میں ہمیشہ رہیں (جلیں) گے

چہار قل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے اے کافرو ! میں اس کی عبادت نہیں کرتا جس کو

تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾

تم پوجتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں

وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ

اور نہ میں اس کی عبادت کرنیوالا ہوں جس کی تم نے پوجا کی اور نہ تم

عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ

اسکی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمھارا دین تمھارے لیے ہے

وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾

اور میرا دین میرے لیے ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ یکتا ہے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ہمسر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر چیز کے شر سے

مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ

جسے اس نے پیدا کیا اور اندھیری رات کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ

اور پھونک کر گرہ لگانے والیوں کے شر سے اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ

(اے رسولؐ) فرما دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی لوگوں کے

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝

بادشاہ کی — لوگوں کے معبود کی — (وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والے شیطان)

الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

خناس کے وسوسوں کے شر سے — جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

رہتا ہے — جنوں اور انسانوں میں سے

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَیْتَ النَّاسَ

جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آئے گی — اور تو لوگوں کو دیکھے گا کہ

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ

وہ اللہ تعالیٰ کے دین میں فوج فوج ہو کر داخل ہوتے ہیں — پس آپ

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ

حمد کے ساتھ اپنے پروردگار کی تسبیح کیجے اور اس سے بخشش طلب کیجے — یقیناً وہ

كَانَ تَوَّابًا ۝

بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ

یقیناً ہم نے اسے (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا اور آپ کو کس چیز نے بتلایا

مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ مِّنْ

کہ شبِ قدر کیا چیز ہے شبِ قدر بہتر ہے

اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا

ہزار مہینوں سے اس میں فرشتے اور روح

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ قف

اپنے پروردگار کے اذن سے ہر معاملہ لے کر اُترتے ہیں یہ (رات) سلامتی ہی سلامتی

هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے

سُوْرَةُ زِلْزَالْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ

جبکہ زمین سخت زلزلے سے ہلائی جائے گی اور زمین

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ۝

اپنے بوجھ نکال دے گی اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا ہے

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى

اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی کیونکہ تیرے پروردگار نے اسے

لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۝

حکم دیا ہوگا اس دن لوگ جُدا جُدا ہوکر (قبروں سے) نکل پڑیں گے

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

تاکہ انھیں ان کے اعمال دِکھادیے جائیں پس جو کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

وہ اسے دیکھ لے گا اور جو کوئی ذرہ بھر برائی کرے گا

شَرًّا يَّرَهٗ ۝

وہ اسے دیکھ لے گا.

سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ

قسم ہے تیز دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی پھر پتھر پر سُم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ

پھر صبح کے وقت غارت کرنے والوں کی پس انھوں نے اسکے ساتھ غبار اُٹھایا

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر انھوں نے (کافروں کے) ایک گروہ کو درمیان میں لے لیا یقیناً انسان اپنے رب کے لیے

لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ

البتہ ناشکرا ہے اور یقیناً وہ اس پر البتہ گواہ بھی ہے اور یقیناً وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا

مال کی محبت میں البتہ سخت ہے پھر کیا وہ نہیں جانتا جبکہ

بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ

جو کچھ قبروں میں ہے نکالا جائے گا اور جو کچھ سینوں میں ہے حاصل کر لیا جائے گا

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ

یقیناً ان کا پروردگار اس دن ان کی پوری پوری خبر رکھنے والا ہو گا

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ

تمہیں (مال و دولت) کی کثرت نے غافل بنائے رکھا۔ یہاں تک کہ تم نے قبروں کی زیارت کی

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ

ہرگز نہیں تم عنقریب جان لوگے پھر ہرگز نہیں تم عنقریب جان لوگے

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ لَتَرَوُنَّ

ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر جان لو (تو غافل نہ رہو) البتہ تم ضرور دیکھو گے

الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ثُمَّ

دوزخ کو پھر البتہ تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے پھر

لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

البتہ تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

یقیناً ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا کیا پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھتے رہیے

وَانْحَرْ ؕ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

اور قربانی کرتے رہیے بیشک آپ کا دشمن ہی بے اولاد رہے گا

نماز

نماز دین کا ستون ہے۔ پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ نماز نہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مشرک و منکبر اور رسولِ کریم کافر قرار دیتے ہیں۔ امام صادق ؑ نے فرمایا: جس نے نماز کو ہلکا جانا وہ ہم میں سے نہیں۔ نماز کو اوّل وقت میں ادا کرنا چاہیے۔

واجب نمازیں

۱۷ رکعت نماز پنجگانہ یعنی فجر ۲ رکعت، ظہر ۴ رکعت، عصر ۴ رکعت، مغرب ۳ رکعت اور عشاء ۴ رکعت - نماز آیات - نمازِ جنازہ - خانہ کعبہ کے واجب طواف کی نماز۔ بڑے بیٹے پر مرحوم باپ کی قضا نمازیں - منت، نذر، قسم

نافلہ مستحب نمازیں

۳۴ رکعت نماز یعنی ۲ رکعت نافلۂ فجر، ۸ رکعت نافلۂ ظہر، ۸ رکعت نافلۂ عصر، ۴ رکعت نافلۂ مغرب اور ایک رکعت نافلۂ عشاء اور گیارہ رکعت نافلۂ تہجد نماز غفیلہ - نماز اوّلِ ماہ - نماز مغفرتِ والدین - نماز عیدین - نماز وحشتِ قبر اور دیگر بہت سی نمازیں۔

نمازآیات

یہ دو رکعت نماز ہے اور ہر رکعت میں پانچ رکوع اور دو سجدے ہیں۔

یہ نماز سورج گہن، چاند گہن (مکمل ہو یا جزوی) لگنے سے، زلزلہ اور خوفزدہ کر دینے والی سرخ آندھی، بجلی کی کڑک اور گرج یا شدید تاریکی وغیرہ سے واجب ہوتی ہے۔ اسکے ادا کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: نیّت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد کوئی سورہ پڑھے اور رکوع میں جائے۔ رکوع سے کھڑا ہو کر سورۂ حمد اور کوئی سورہ اور قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے۔ پھر رکوع سے سیدھا ہو کر سورہ حمد اور کوئی سورہ پڑھے اور رکوع میں جائے۔ پھر رکوع سے سیدھا ہو کر سورہ حمد اور کوئی سورہ اور قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے اور پھر رکوع سے سیدھا ہو کر سورہ حمد اور کوئی سورہ پڑھ کر رکوع میں جائے۔ اب رکوع سے سیدھا ہو کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہ کہہ کر اَللّٰهُ اَکْبَر کہے اور دو سجدے بجالائے اور اسی طرح دوسری رکعت مکمل کرے لیکن اِس رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھے

دُوسرا طریقہ: نیّت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ حمد

کے بعد سورۂ قل ھواللہ پڑھنے کی نیّت سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور رکوع میں جائے۔ رکوع سے سیدھا ہو کر بغیر سورہ حمد پڑھے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور قنوت پڑھے اور بدرکوع میں جائے۔ رکوع سے سیدھا ہو کر بغیر سورہ حمد پڑھے اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے اور رکوع میں جائے اور پھر رکوع سے سیدھا ہو کر بغیر سورہ حمد پڑھے لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ پڑھے اور قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے اور پھر سیدھا کھڑا ہو کر بغیر سورۂ حمد پڑھے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ پڑھے اور رکوع میں جائے اور پھر سیدھا کھڑا ہو کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھے اور دو سجدے بجالائے اور اسکے بعد اسی طرح دوسری رکعت مکمل کرے مگر اس رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھے۔

نمازِ وحشتِ قبر

یہ دو رکعت نماز ہے جو میّت کے دفن کے دن ہی پڑھی جاتی ہے۔ دفن کے بعد نماز عشاء کے بعد سے نمازِ فجر سے پہلے پہلے پڑھی جاسکتی ہے جس مرحوم کیلئے پڑھی جائے اسکا نام ذہن میں ہونا چاہیئے۔

پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ انّا انزلنٰہ پڑھیں نماز کے بعد مرحوم کا نام لے کر ثواب ہدیہ کریں۔

نمازِ شب

طریق اوّل : نمازِ شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کُل گیارہ رکعت ہیں۔ دو دو رکعت کی چار نمازیں نمازِ شب کی نیت سے، دو رکعت نمازِ شفع (دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی) اور ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے ادا کریں۔ نمازِ وتر ایک رکعت ہے جس میں سورہ الحمد اور کسی دوسری سورہ کی تلاوت کے بعد دُعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کریں اور سات مرتبہ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اور ستر (۷۰) مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھیں۔ اس کے بعد چالیس مومنین یا مومنات کے لیے دُعائے مغفرت کریں اور یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ فلاں کی بجائے مومنین یا مومنات کا نام لیا جائے۔ تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ پڑھا جائے۔

طریق دوم : (مطابق مفاتیح الجنان)۔ آٹھ رکعات دو دو رکعت کر کے نمازِ شب کی نیّت سے تشہد اور سلام کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

پہلی نماز: پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ (۳۰) سورہ توحید پڑھا جائے۔

دوسری نماز: پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ الکافرون پڑھا جائے۔

تیسری اور چوتھی نماز : صبح کی نماز کی طرح ادا کریں۔

نماز شفع (دو رکعت) پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الناس اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الفلق پڑھیں۔ اس کے بعد نماز مکمل کریں (اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی)۔

نماز وتر (ایک رکعت) سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک مرتبہ سورہ الفلق اور ایک مرتبہ سورہ الناس کے بعد دعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھیں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

بائیں ہاتھ کو بلند رکھیں اور دائیں ہاتھ سے تسبیح پر شمار کریں اور ستر بار (۷۰) پڑھیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ پڑھیں اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اس کے بعد سات مرتبہ پڑھیں هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اور یہ پڑھ کر رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

رکوع و سجود ادا کر کے نماز کو ختم کریں۔

نمازِ حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، وہ جو بھی حاجت طلب کرے وہ پوری ہوگی۔ یہ نماز دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورۃ القدر سو مرتبہ، پھر رکوع میں سورہ القدر پندرہ مرتبہ، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ، پھر سجدۂ اوّل میں پندرہ مرتبہ، پھر سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ، پھر سجدۂ دوم میں پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اسی طریقہ سے دوسری رکعت بجالاکر تشہد وسلام پڑھ کر نماز ختم کرے اور یہ دُعا پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ

نہیں لائق عبادت سوائے اللہ کے جو ہمارا اور ہمارے پہلے آباء کا پروردگار ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ

نہیں لائق عبادت سوائے اللہ معبودِ واحد کے اور ہم اسے تسلیم کرنے والے ہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ

نہیں لائق عبادت سوائے اللہ کے ہم اسی کی خاص عبادت کرتے ہیں

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا

وہی مالک جزا ہے اگرچہ مشرکین کو ناگوار ہو نہیں لائق عبادت سوائے

اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

اللہ ایک کے، وہ ذاتِ یکتا جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ. فَلَهُ

اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا اور گروہوں کو اکیلے شکست دی اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حکمرانی ہے اور اسی کے لیے ہر خوبی ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ

اے اللہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کو منور کرنیوالے

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ

تیرے لیے ہر خوبی ہے تو برحق ہے تیرا وعدہ برحق ہے تیرا فرمان

الْحَقُّ وَاِنْجَازُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

برحق ہے جنت برحق ہے اور جہنم برحق ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ میں نے تجھے تسلیم کیا تجھ پر ایمان لایا تجھ پر میں نے بھروسہ کیا

وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ يَا رَبِّ

تیرے لیے دشمنی کی اور تجھے حاکم تسلیم کیا اے پروردگار

يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ

اے پالنے والے اے اللہ میرے اگلے پچھلے

وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ

ظاہر و پوشیدہ سب گناہ مجھے معاف کر دے تو میرا معبود ہے لائق عبادت

اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سوائے تیرے کوئی نہیں محمد و آل محمد (صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) پر رحمتِ کاملہ فرما

وَّاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ

اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ پر نظر کرم فرما۔ بیشک تو

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ؕ

بہت توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنے والا ہے

کوئی بھی رنج و غم ہو تو ستر مرتبہ یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

يَآ اَللّٰهُ يَا مُحَمَّدُ يَا فَاطِمَةُ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

یا اللہ یا محمد یا فاطمہ اے امامِ زمانہ

اَدْرِكْنِيْ وَلَا تُهْلِكْنِيْ

میری مدد کیجیے مجھے ہلاک نہ ہونے دیجیے

نماز جناب امیرالمومنین علیہ السلام

حضرت صادق آلِ محمدؑ کا فرمان ہے جو نماز امیرالمومنین بجالائے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے گناہوں سے پاک پیدا ہوا تھا۔ یہ چار رکعت نماز بہ دو سلام ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید تلاوت کی جائے۔ نماز کے بعد تسبیح امیرالمومنین پڑھی جائے جو یہ ہے۔

سُبْحٰنَ مَنْ لَّا تَبِیْدُ مَعَالِمُہٗ سُبْحٰنَ

پاک ہے وہ ذات جس کے آثار نہیں مٹتے پاک ہے وہ ذات

مَنْ لَّا تَنْقُصُ خَزَآئِنُہٗ سُبْحٰنَ مَنْ لَّا

جس کے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کی

اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِہٖ سُبْحٰنَ مَنْ لَّا یَنْفَدُ مَا

کبریائی میں کمزوری نہیں پاک ہے وہ ذات جس کے ذخیرے

عِنْدَہٗ سُبْحٰنَ مَنْ لَّا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِہٖ

ختم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کی مدت ختم نہیں ہوتی

سُبْحٰنَ مَنْ لَّا یُشَارِکُ اَحَدًا فِیْ اَمْرِہٖ

پاک ہے وہ ذات جس کا کوئی شریک کار نہیں

سُبْحٰنَ مَنْ لَّا اِلٰہَ غَیْرُہٗ ط

پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

نماز استغاثہ بحضور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

ہر مشکل کے حل کے لیے دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد تسبیح جناب زہراؑ پڑھیں۔ اس کے بعد سجدے میں سر رکھ سو مرتبہ کہیں یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَۃُ اَغِیْثِیْنِیْ پھر دائیں طرف سجدے میں سر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھیں۔ پھر سیدھا سجدہ گاہ پر سر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر بائیں طرف سجدہ گاہ پر سر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر سیدھا سر رکھ کر یہی ذکر دو سو دس (۲۱۰) مرتبہ پڑھیں۔ پھر جو حاجتیں ہیں وہ اللہ سے مانگیں، انشاء اللہ پوری ہوں گی

نماز مغفرت

جناب صادق آلِ محمدؑ علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید ساٹھ مرتبہ تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

نماز امام زمانہ عجل اللہ فرجہ

یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد تلاوت کرتے وقت جب آیہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اسے سو مرتبہ کہیں اور آخری مرتبہ سورہ کو تمام کریں۔ اور اس کے بعد سورہ توحید ایک مرتبہ پڑھیں۔

دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجالائیں اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ دُعا رجوعِ قلب سے پڑھیں۔ اِن شاء اللہ جملہ امورِ عظیمہ میں کامیابی ہو گی۔

یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے۔ شبِ جمعہ آخر شب یہ نماز پڑھنی چاہیے

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاۗءُ وَبَرِحَ الْخَفَاۗءُ وَانْكَشَفَ

بارِالٰہا! بلائیں بڑھ گئی ہیں گناہ جو پوشیدہ تھے ظاہر ہو گئے ہیں پردہ کھُل

الْغِطَاۗءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَاۗءُ

گیا ہے اور زمین باوجود آسمان کی وسعت کے تنگ ہو گئی ہے

وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي

اے پالنے والے! تجھ سے اپنی شکایت کرتا ہوں اور تکلیف و مصیبت کے وقت

الشِّدَّةِ وَالرَّخَاۗءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تجھ سے ہی مدد کا خواستگار ہوں پروردگار! تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلْ

رحمتِ کاملہ نازل فرما جن کی اطاعت کا ہمیں تو نے ہی حکم دیا ہے بارِالٰہا! تو

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْھُمْ بِقَآئِمِھِمْ وَاَظْھِرْ اِعْزَازَ

ان کے قائم (آلِ محمدؑ) کے ساتھ ان کی کشائش میں تعجیل فرما اور ان کے اعزاز و منزلت کو ظاہر فرما

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ

اے محمد مصطفٰےؐ اور اے علی مرتضٰےؑ آپ حضرات میری کفایت فرمایئے

فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

یقیناً آپ کی کفایت میرے لیے کافی ہے اے محمدؐ مصطفٰے اور اے علیؑ

یَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ

مرتضٰے میری نصرت فرمایئے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِیْ

اے محمدؐ مصطفٰے اور اے علیؑ مرتضٰے میری حفاظت کیجیے

فَاِنَّکُمَا حَافِظَایَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہِ زمانہ

یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ

اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہِ زمانہ اے میرے آقا و مولا اے

الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ

شہنشاہِ زمانہ اے فریاد رس اے فریاد رس اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچیے

اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

میری نصرت، امداد کیجیے اور اپنی پناہ میں رکھیے تاکہ جمیع آفات سے مامون رہوں

نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام

آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے خداوندِ عالم اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اس نماز کے بجا لانے کا افضل وقت روزِ جمعۃ المبارک ہے۔ یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد سُورۃ زلزال، دوسری رکعت میں سُورۃ حمد کے بعد سُورۃ العادیات، تیسری رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سُورۃ النصر اور چوتھی رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سُورہ توحید کی تلاوت کرے۔ لیکن ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد اور معیّن سورہ پڑھنے کے بعد ۱۵ مرتبہ تسبیحات اربعہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے

پھر یہی تسبیحات دس مرتبہ رکوع میں، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ سجدۂ اولیٰ میں دس مرتبہ سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، سجدۂ ثانی میں دس مرتبہ، دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ اس طرح ہر رکعت میں ان تسبیحات کا مجموعہ پچھتر ہوگا۔

اس نماز کو ہفتے میں ایک مرتبہ ورنہ مہینے میں ایک بار پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔

نماز ہدیۂ والدین

والدین کی مغفرت و بلندی درجات کے لیے کم از کم ہر شب جمعہ دو رکعت نماز ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ یہ آیات تلاوت کریں

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو حساب کے دن معاف فرمانا

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کریں۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہوا

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

مومن ہو کر اور مومنین و مومنات سب کو بخش دے

نماز کے بعد دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کریں۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط اے میرے پروردگار

ان دونوں (میرے والدین) پر (اسی طرح) رحم و شفقت فرما جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھ پر

نمازِ حاجت

حاجت برآنے کے لیے وہ نماز ہے جس کو صلوٰۃ المضطر بھی کہتے ہیں۔ یہ نماز عجیب وغریب اثر رکھتی ہے اور بے انتہا فوائد کے علاوہ ایسی جگہ سے اسبابِ کشود نمودار ہوتے ہیں جہاں کا انسان کو گمان بھی نہ ہو

ترکیب: یہ نماز بالکل نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ البتہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دوسری سورۃ نہ پڑھیں بلکہ ۲۵ مرتبہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ۲۵ مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ ط وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۝ اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد ۲۵ مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ الحمد ۲۵ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط پڑھے اور سلام دے کر ۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ پوری ہوگی —

نمازِ اوّلِ ماہ

روایت ہے پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے۔ رکعت اوّل میں بعد الحمد کے تیس بار سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں بعد الحمد تیس بار سورۃ القدر پڑھے۔ بعدہٗ کچھ صدقہ دے۔ اِن شاء اللہ اس ماہ میں سلامتی رہے گی اور جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ بعد نماز یہ دُعا پڑھنا مستحب ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے زمین میں کوئی ایسا چلنے

فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

والا نہیں مگر یہ کہ اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے جو اس کی قیام گاہ

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کتابِ مبین میں ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے اور اگر اللہ تجھے

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ

ضرر پہنچائے تو اسے ٹالنے والا کوئی نہیں سوائے اسی کے اور اگر وہ تیرے

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ

لیے بھلائی کا ارادہ کرلے تو اس کا رد کرنیوالا کوئی نہیں اس کے فضل سے اسکے بندوں

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

تک پہنچتا ہے جو وہ چاہے وہ غفور رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے بہت جلد اللہ تعالیٰ سختی کے بعد فراغت و

بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

آسانی دے گا، جو اللہ چاہتا ہے (اس کے لیے) اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ

ہمیں اللہ کافی ہے جو بہترین کارساز ہے میں اپنا معاملہ

اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اللہ کو سونپتا ہوں بیشک اللہ بندوں کا خوب دیکھنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

تیرے تو پاک ہے میں ہی ظالموں (گنہ گاروں) میں سے ہوں

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ

اے پروردگار تو نے جو کچھ بھلائی مجھ پر نازل کی اس کا محتاج تھا

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

اے پروردگار مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر مالک ہے

نمازِ غفیلہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نمازِ غفیلہ بجالائے اور طلبِ حاجت کرے تو خداوندِ عالم اس کی حاجات برلائے گا۔ یہ نماز عزّت وسلامتی کے گھر (یعنی جنّت) کا وارث بناتی ہے۔ یہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے یہ نماز ادا کرنا مغرب کی ۴ رکعت نافلہ میں شامل ہے۔ نمازِ غفیلہ کے بعد مزید دو رکعت نافلہ پڑھ لے تو یہ دونوں نمازیں مل کر چار رکعت نافلہ مغرب پوری ہو جاتی ہے۔

ترکیب : یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ الانبیاء کی درج ذیل آیات (نمبر ۸۷، ۸۸) پڑھے۔

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ

اور مچھلی والے (یونسؑ) کو جب کہ وہ چلا گیا غصہ میں آکر پس اس نے خیال کیا کہ

نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَّا إِلَٰهَ

ہم اس کو پکڑ نہ سکیں گے۔ پس اس نے پکارا اندھیروں میں ... کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

سوائے تیرے پاک ہے تو۔ بیشک میں ہوا۔ ظلم کرنے والوں میں سے

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ

پس قبول کر لی ہم نے اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اسے اس غم سے اور اسی طرح

نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ہم نجات دیا کرتے ہیں ایمان والوں کو

دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ الانعام درج ذیل آیت (نمبر ۵۹) پڑھے :

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ

اور اسی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں ان کے بارے میں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور نہیں گرتا کوئی

وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ

پتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ کوئی دانہ ہے زمین کے

الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ

اندھیروں میں ، نہ کوئی تر نہ خشک مگر وہ

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

کتابِ مبین میں موجود ہے

پھر قنوت کے بعد رکوع اور سجدہ ادا کرے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ قنوت میں دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِیْ

اے اللہ میں تجھ سے ان مفاتح غیب کے ذریعہ سوال کرتا ہوں

لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

جن کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا کہ تو رحمت نازل فرمائے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے ساتھ ...... یہ معاملہ فرما

یہاں حاجت مانگے اور پھر یہ پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ

اے اللہ! تو مجھے نعمتیں دینے والا ہے

وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلَبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَاَسْئَلُكَ

اور میرے مطالبہ پر قادر ہے میری حاجت کو جانتا ہے میں سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تجھ سے محمدؐ و آلِ محمدؐ (ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو) کے حق کا واسطہ دے کر

لَمَّا قَضَيْتَهَا لِیْ

کہ تو میری حاجت کو پورا کر دے

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اور اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے گا خداوندِ عالم اسے عطا فرمائے گا۔

تعقیبِ مشترکہ نمازِ پنجگانہ

امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا: جس نے فرض نماز کے بعد "تسبیح فاطمہ زہراؑ" پڑھی اس کی بخشش ہو گئی۔

تسبیح یہ ہے
اَللّٰہُ اَکْبَر ۳۴ مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۳۳ مرتبہ
سُبْحٰنَ اللّٰہ ۳۳ مرتبہ

نیز رسولِ کریم صلّے اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے جناب فاطمہ زہراؑ سے فرمایا کہ جب تم بستر پر جایا کرو تو یہ تسبیح پڑھ کر سویا کرو۔

ہر نماز کے بعد اس دُعا کے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ

خداوندا! مجھے اپنی جانب سے ہدایت سے سرفراز فرما اپنے فضل (بے پایاں)

مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ

سے مجھے فیض یاب فرما مجھ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما

وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ط

اور اپنی برکتوں کا مجھ پر نزول فرما

تعقیبِ نمازِ صبح

یہ دُعا بعد از نمازِ صبح دُنیا و آخرت کے متعدد مفادات کی حامل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پروردگارا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اُس حق کے واسطے

عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سے جو تجھ پر ہے کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود نازل فرما

وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ

(اُن کے طفیل) میری آنکھوں میں نور اور مجھے دین میں بصیرت

دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ

اور دل میں یقین اور عمل

فِيْ عَمَلِيْ وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ

میں اخلاص اور جان کی سلامتی اور وسعتِ رزق

رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ

عطا فرما اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے ادائے شکر کی توفیق عطا فرما

تعقیب نمازِ ظہر

اَللّٰھُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِیْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ

اے معبود اگر میرے گناہ بڑے ہیں تو تیری ذات سب سے بلند ہے

وَاِنْ کَبُرَ تَفْرِیْطِیْ فَاَنْتَ اَکْبَرُ وَاِنْ دَامَ

اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر

بُخْلِیْ فَاَنْتَ اَجْوَدُ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ عَظِیْمَ

میرا بخل دائمی ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے اے اللہ! اپنے عفوِ عظیم سے

ذُنُوْبِیْ بِعَظِیْمِ عَفْوِكَ وَکَثِیْرَ تَفْرِیْطِیْ بِظَاهِرِ

میرے گناہ بخش دے اپنے لطف و کرم سے میری بہت ساری

کَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِیْ بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰھُمَّ

کوتاہیاں معاف کر دے اور اپنے فضل و عطا سے میرا بخل دور کر دے خدایا!

مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

نماز مومن کی معراج ہے (حدیث نبویؐ)

تعقیبِ نمازِ عصر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

اے معبود! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس سے

وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ

خوف نہ رکھنے والے دل سے نفع نہ دینے والے علم سے

وَمِنْ صَلٰوۃٍ لَّا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ

قبول نہ ہونے والی نماز اور نہ سُنی جانے والی دُعا سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی،

وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّۃِ

دُکھ کے بعد سُکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے

اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ لَآ اِلٰہَ

خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

(حدیث نبویؐ)

تعقیبِ نمازِ مغرب

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے وسائل کا

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

تیری طرف سے یقینی مغفرت کا ہر گناہ سے بچنے کا

وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ

ہر اچھائی سے حصہ پانے کا آتشِ جہنم سے نجات کا

كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِيْ دَارِ

بلاؤں سے بچنے کا جنت میں داخل کئے جانے کا دار السلام میں تیری خوشنودی

السَّلَامِ وَجِوَارَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

حاصل ہونے کا اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ کے قرب کا

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ

خداوندا ہمارے پاس جو نعمت ہے تیری طرف سے ہے. تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

نماز ادا کرلی ہے تو شکر کریں ورنہ فکر کریں

تعقیب نمازِ عشاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں

وَاِنَّمَآ اَطْلُبُہٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ

اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں

فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہٖ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِیْمَآ اَنَا

پس میں طلبِ رزق میں شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں اور

طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ لَآ اَدْرِیْ فِیْ سَھْلٍ ھُوَ

اسکی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق ہموار میں ہے

اَمْ فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ

یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں،

بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَّعَلٰی یَدَیْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ

بیابان میں ہے یا سمندر میں، کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے

وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَہٗ عِنْدَكَ وَاَسْبَابَہٗ بِیَدِكَ

اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اور اسکے اسباب تیرے قبضے میں ہیں

وَاَنْتَ الَّذِیْ تُقَسِّمُہٗ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّبُہٗ بِرَحْمَتِكَ

اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے، اپنی رحمت سے اسکے اسباب فراہم کرتا ہے

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاجْعَلْ

خدایا! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

یَا رَبِّ رِزْقَکَ لِیْ وَاسِعًا وَّمَطْلَبَہٗ سَھْلًا

اے پروردگار اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے، اسکا طلب کرنا آسان بنادے

وَّمَاْخَذَہٗ قَرِیْبًا وَّلَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا

اور اسکے ملنے کی جگہ قریب کر دے مجھے اس چیز کی طلب کے رنج میں نہ ڈال

لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْہِ رِزْقًا فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ

جس میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا کیونکہ تو مجھے عذاب دینے

عَذَابِیْ وَاَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ

میں بے نیاز اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِکَ

پس تو جناب محمدؐ اور اُن کی آل پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے

بِفَضْلِکَ اِنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ

کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے

نماز میں جلدی کریں قضا ہونے سے پہلے
توبہ میں جلدی کریں قضاء آنے سے پہلے

اسمِ اعظم طلب حاجات کیلئے عمل

براء بن عاذب نے حضرت علی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی یا امیر المومنین میں خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ وہ سب سے "عظیم چیز" جس سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو اور جبرائیل نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخصوص کیا اور جبرائیل علیہ السلام کو خدا نے دے کر بھیجا وہ عطا فرمائیے

تو آپؑ نے فرمایا۔ جب تم چاہو کہ خدا کو اِسمِ اعظم کے ساتھ پکارو تو سورہ حدید کی ابتدائی چھ آیتیں عَلِیمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ تک پڑھ کر اسے پکارو اور اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری چار آیتیں پڑھو پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کر کے کہو۔

اے وہ خدا جو ان صفات کا مالک ہے میں تجھے ان اسماء کے حق کا واسطہ دے کر پکارتا ہوں۔ محمدؐ وآلِ محمدؐ پر درود بھیج اور میری فلاں حاجت پوری کر دے۔ اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرو

قسم ہے اس خدا کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں انشاء اللہ تمہاری حاجت پوری ہوگی۔ بعض روایات کے مطابق خدا کا اسم اعظم سورہ حشر کی آخری آیات میں ہے۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہے کہ جو شخص یہ سورہ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر تک تلاوت کرے اور اسی رات مر جائے تو وہ شہید مرا ہے ایک صحابی نے رسولِ خداؐ سے اسم اعظم کے بارے

سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

سورہ حشر کے آخری حصہ کو پڑھو اور زیادہ سے زیادہ پڑھو، دوبارہ سوال پر

یہی جواب ملا۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ سورہ حشر کی آخری چار آیات موت

کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہیں (تفسیر نمونہ)

سورہ حدید کی آیات ۱ تا ۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں

وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾ لَہٗ مُلۡکُ

اور وہ زبردست حکمت والا ہے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۚ

اور زمین کی مالکیت (وحاکمیت) اسکے لئے ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے

وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲﴾

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہُوَ الۡاَوَّلُ وَ الۡاٰخِرُ وَ الظَّاہِرُ وَ الۡبَاطِنُ ۚ

اول و آخر اور ظاہر و باطن وہی

وَ ہُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۳﴾ ہُوَ الَّذِیۡ

ہے اور وہ ہر چیز سے آگاہ ہے وہی ہے جس

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ

نے آسمان کو اور زمین کو چھ دن (چھ ادوار) میں پیدا

سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

کیا اور پھر تختِ قدرت پر جلوہ گر ہوا جو کچھ زمین میں جذب

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا

ہو جاتا ہے وہ اسے جانتا ہے اور اسے بھی جانتا ہے جو زمین

یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

سے خارج ہوتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو

وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ

کچھ آسمان کی طرف بُلند ہوتا ہے وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں

مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾

بھی رہو اور جیسے تم انجام دیتے ہو خدا اسے دیکھتا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمین کی ملکیّت اس کیلئے ہے

وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾

اور تمام معاملات کی اللہ ہی کی طرف رجوع ہے۔

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ

رات کو دن میں داخل کرتا

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ؕ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾

اور وہ دِلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے

سُورہ حشر کی آیات ۲۱ تا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

اگر اس قرآن کو ہم پہاڑ پر نازل کرتے تو تُو دیکھتا کہ وہ

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اس کے سامنے خشوع سے پیش آتا اور خوفِ خدا سے

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

ریزہ ریزہ ہو جاتا یہ مثالیں ہیں جنہیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں شاید

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ

کہ وہ غور و فکر سے کام لیں خدا وہی ہے جس

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ پوشیدہ و آشکار سے آگاہ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ

ہے اور وہ رحمٰن اور رحیم ہے خدا وہی ہے

الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر عیب سے

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

منزہ ہے، بے عیب، بے ضرر ذات، امن عطا کرنیوالا، محافظ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

و نگہبان غالب آنیوالا، سرکشوں کو زیر کرنے والا بزرگی کا مرکز ہے اور

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ

اس سے منزہ ہے جسے اس کا شریک قرار دیتے ہیں وہ خداوند

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

خالق ہے بے سابقہ پیدا کرنے والا ہے (بےنظیر) صورت کشی

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ

کرنیوالا ہے اس کے لیے اچھے نام ہیں جو کچھ آسمان اور زمین میں

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

ہے اس کی تسبیح کرتا ہے اور

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

وہ غالب آنے والا اور حکمت والا ہے۔

دعائے قربانی

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي

میں نے اپنا رخ اس کی طرف کرلیا جس نے

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ہر شے سے بے تعلق اور فرماں بردار بن کر

وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ اِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں — بے شک میری نماز اور میری عبادتیں

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا

اور میری زندگی اور میری موت۔ جہانوں کے پالنے والے اللہ کے لیے ہے جس کا

شَرِيكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں

اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ — بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اے اللہ تیری طرف سے اور تیرے ہی لیے — اللہ کے نام سے اور اللہ بزرگ تر ہے

کہہ کر ذبح کرے۔ اس کے بعد اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ کہے اور اگر چند آدمیوں نے مل کر قربانی کی تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا کہے۔ اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے ہے تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُ کہے اگر کئی افراد کی طرف سے ہے تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ کہے۔

دُعائے یوم عاشورہ

سلامتی سال کے لیے یہ دُعا عاشورہ کے دن دس مرتبہ پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّهٖ

یا اللہ! میں تجھ سے امام حسین (علیہ السلام)، ان کے نانا،

وَاَبِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِیْهِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْهِ

ان کے والد، ان کی والدہ اور ان کے بھائی کے حق کا واسطہ دیکر دعا کرتا ہوں کہ میں جس

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

حالت میں ہوں اس سے نجات دے۔ تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

آج کے دن **سید الشہدا حضرت امام حسینؑ** اور ان کے عظیم جانثاروں نے اپنے مقدّس خون سے شجر اسلام کی آبیاری فرمائی۔ ہمیں چاہیے کہ ایک مصیبت زدہ کی طرح فاقہ کریں گریبان کھُلا اور آستینیں اُلٹی رکھیں۔ کوئی دنیاوی کاروبار نہ کریں مجالس وجلوس ہائے عزا میں بچوں سمیت غمگین حالت میں باقاعدہ شرکت کریں۔ اپنے گھروں میں بھی فرش عزا بچھائیں، آپس میں ایک دوسرے کو اس عظیم مصیبت پر رو رو کر تعزیت پیش کریں، سبیلیں لگائیں۔ ایک ہزار مرتبہ سُورہ توحید کی تلاوت، زیارت امام حسینؑ اور قاتلانِ حسینؑ پر لعنت کا بہت زیادہ ثواب وارد ہے۔ جو کوئی اس دن غم منائے گا قیامت کا دن اس کے لیے خوشی کا دن ہوگا۔

ماہِ صفر کی دعا

یَا شَدِیدَ الْقُویٰ وَیَا شَدِیدَ الْمِحَالِ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت والے

یَا عَزِیزُ یَا عَزِیزُ یَا عَزِیزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ

اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی کے آگے

جَمِیعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِی شَرَّ خَلْقِكَ

تیری ساری مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے

یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ

رکھ اے احسان والے اے نیکی والے اے نعمت والے اے فضل

یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ

والے اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بے شک

مِنَ الظَّالِمِینَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اس کی دُعا قبول کی اسے غم سے نجات دے دی

وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِینَ وَصَلَّی

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور

اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِینَ الطَّاهِرِینَ

خُدا رحمت نازل کرے محمدؐ اور اُن کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہے

دُعا ماہِ رجب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

یَا مَنْ اَرْجُوْہُ لِکُلِّ خَیْرٍ وَّاٰمَنُ سَخَطَہٗ

اے وہ جس سے میں ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت

عِنْدَ کُلِّ شَرٍّ۔ یَا مَنْ یُّعْطِی الْکَثِیْرَ بِالْقَلِیْلِ

اسکے غضب سے امان میں ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے

یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ سَئَلَہٗ۔ یَا مَنْ یُّعْطِیْ

اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے

مَنْ لَّمْ یَسْئَلْہُ وَمَنْ لَّمْ یَعْرِفْہُ تَحَنُّنًا

جو سوال نہیں کرتا اور (اسے بھی دیتا ہے) جو اسے نہیں پہچانتا اس پر بھی

مِّنْہُ وَرَحْمَۃً اَعْطِنِیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاکَ

رحم و کرم کرتا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر

جَمِیْعَ خَیْرِ الدُّنْیَا وَجَمِیْعَ خَیْرِ الْاٰخِرَۃِ

دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما دے

وَاصْرِفْ عَنِّیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاکَ جَمِیْعَ شَرِّ الدُّنْیَا

اور میری طلب گاری پر دنیا اور آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور

وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّآ اَعْطَيْتَ

کر کے مجھے محفوظ فرمادے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں ہوتی

وَزِدْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ ط

تو اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما

راوی کہتا ہے کہ اسکے بعد امام جعفر صادقؑ نے اپنی ریش مبارک بائیں مٹھی میں تھام لی اور دائیں انگشت شہادت ہلاتے ہوئے نہایت گریہ و زاری سے یہ دُعا پڑھی۔

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَآءِ وَالْجُوْدِ

اے صاحبِ جلال و اکرام اے نعمتیں عطا کرنیوالے سخی

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِیْ عَلَى النَّارِ ط

اے صاحبِ احسان و عطا میرے سفید بالوں کو آگ (دوزخ) پر حرام فرمادے

دُعا ماہِ شعبان

اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستّر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستّر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

میں بخشش کا طالب ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

مہربان ہے زندہ و نگہبان ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

دعائے ہلال

روایت ہے کہ چاند دیکھ کر اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ

اس اللہ کی حمد، جس نے مجھے اور تجھے پیدا کیا

وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ

اور تیری منزلیں معین کر دیں اور تجھے لوگوں کے لیے زمانے کا نشان بنایا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا ھِلَالًا مُّبَارَکًا

یا اللہ! یہ چاند دیکھنا برکت کا سبب ہو

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ

یا اللہ! یہ چاند ہم پر سلامتی و اسلام،

وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

یقین و ایمان نیکی و تقویٰ

وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

اور ایسی توفیق (عمل کا جاننا) ہو جو تجھے پسند اور تیری رضا کے قابل ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمدؐ پر

دُعا برائے سلامتی امام زمانؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسنؑ کا

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

تیری رحمت نازل ہو اُن پر اور اُن کے آبائے گرامی پر اس لمحہ میں

وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا

اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا اُن کا مددگار نگہدار پیشوا

وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ

حامی اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے

طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے یا اللہ رحمت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما

لایعنی گفتگو سے پرہیز ضروری ہے

دُعائے حفظ ایمان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

رَضِیۡتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا

مَیں راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے اور اسلام میرا دین ہے

وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ نَبِیًّا

حضرت محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہ میرے نبی اور

وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّبِالۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ

حضرت علیؑ میرے امام ہیں . حضرات حسنؑ حسینؑ

وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعۡفَرٍ وَّمُوۡسٰی وَعَلِیٍّ

علیؑ محمدؑ جعفرؑ موسٰیؑ علیؑ

وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَالۡحَسَنِ وَالۡخَلَفِ الصَّالِحِ

محمدؑ علیؑ حسنؑ اور خلفِ صالح (مہدیؑ)

عَلَیۡہِمُ السَّلَامُ اَئِمَّۃً وَّسَادَۃً وَّقَادَۃً بِہِمۡ

علیہم السّلام میرے امام و سردار اور قائد ہیں میں ان (سب

اَتَوَلّٰی وَمِنۡ اَعۡدَآئِہِمۡ اَتَبَرَّءُ

حضرات) سے محبّت کرتا ہوں اور اُن کے دشمنوں سے بیزار ہوں

دُعائے وحدت

معتبر روایات میں ہے کہ فتح مکّہ کے بعد رسُولِ خدا صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے
اپنے اصحاب کے ساتھ حجرِ اسوَد کے پاس نماز پڑھی تو نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ
تکبیر کہی اور اس کے بعد ہاتھوں کو بلند کرکے یہ دُعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد ہے اور ہم اسکے سامنے

مُسْلِمُوْنَ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ

سرِتسلیم خم کرتے ہیں اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہم اس کے سوا

اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ

کسی کی عبادت نہیں کرتے ہم اپنے دین میں مخلص ہیں اگرچہ (یہ بات)

الْمُشْرِکُوْنَ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ

مشرکین کو ناپسند ہو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمارا اور ہمارے

اٰبَائِنَا الْاَوَّلِیْنَ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

آباؤ اجداد کا رب ہے کوئی معبود اللہ کے سوا نہیں وہ واحد،

وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

واحد ، واحد ہے اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اپنے بندے کی نصرت فرمائی

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اپنے لشکر کو غالب کیا اور تمام گروہوں کو تنہا شکست دی

فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

پس حکمرانی اسی کی ہے اسی کے لیے (سب) تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے

وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

وہی مارتا ہے اور پھر زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

سب خیر اسکے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے

دُعا ادائے قرض

یہ دُعا جناب امیرالمومنین علیہ السلام نے اپنے ایک صحابی کو لکھ کر بھیجی تھی۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔ یہ دُعا آزمودہ ہے بشرطیکہ کفّار و مشرکین کے ہاتھ کا نہ کھائیں پیئیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں

بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَآ اِلٰهَ

لا الٰہ الا انت کے طفیل مجھ پر رحم فرما

اِلَّآ اَنْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا لَآ اِلٰهَ

خداوندا! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اے وہ کہ تیرے

اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَرْضَ

سوا کوئی معبود نہیں مجھ سے لا الٰہ الا انت کے واسطہ سے راضی ہو جا

عَنِّیْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

پروردگارا! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اے وہ کہ جسکے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں لا الٰہ الا انت کے واسطے

اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میرے گناہوں کو معاف فرما دے

مجالس میں زیب و زینت کی بجائے

درس و تدریس کیلئے شرکت فرمائیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آل محمد پر

دُعائے وسعتِ رزق

اگر کوئی صبح شام تین مرتبہ اس دُعا کو پڑھے گا تو اس کی برکت سے سات پشت تک محتاج نہ ہو گا۔

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے وہ ذات کہ جو ہمیشہ زندہ اور قائم و دائم ہے اے صاحبِ عظمت و جلالت

اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ

میں تیرے عظیم اسمِ اعظم کے واسطہ سے تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ

تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِرَحْمَتِكَ

مجھ کو اپنی رحمت سے ایسا وسیع رزق عطا فرما جو حلال اور پاک و پاکیزہ ہو

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اے رحم کرنے والوں سے (بڑھ کر) رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمدؐ پر

دُعائے مغفرت

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی فرض نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھے گا اسکے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔ یہ دُعا رمضان المبارک میں بھی ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو مسرور فرما

اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ

اے اللہ ہر محتاج کو غنی کر دے اے اللہ ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے

اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ

اے اللہ ہر بے لباس کو لباس پہنا اے اللہ ہر مقروض

دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ

کے قرض کو ادا فرما اے اللہ ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دُور فرما

اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ

اے اللہ ہر مسافر کو وطن واپس پہنچا اے اللہ ہر اسیر کو رہائی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ

اے اللہ مسلمانوں کے تمام بگڑے اُمور کی اصلاح فرما

اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

اے اللہ تمام مریضوں کو شفا عطا فرما اے اللہ! اپنی تونگری اور

بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا

امیری سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے اللہ! ہماری بدحالی کو

بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا

خوشحالی سے بدل دے اے اللہ ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرما

مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور محتاجی سے بچالے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

دُعائے طُولِ عمر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ صِحَّةً وَّتَقْوٰى وَطُوْلَ

یا اللہ! میں تجھ سے صحت اور تقوٰی اور اچھے

عُمْرٍ فِيْ حُسْنِ عَمَلٍ وَّرِزْقٍ وَّاسِعٍ

اعمال کے ساتھ طولِ عمر اور ایسی خوشحال روزی کی دُعا کرتا ہوں

لَا تُعَذِّبْنِيْ عَلَيْهِ

جس سے مجھ پر عذاب نہ ہو

دعائے دافعِ اعداء و حلّالِ مہمّات

مقاتل بن سلیمان نے امام زین العابدین علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے جو مشکل بھی ہو وہ آسان ہو جائے گی اور دشمن بھی دفع ہو جائے گا۔ دعائے مبارک یہ ہے :۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اِلٰهِیۡ كَيۡفَ اَدۡعُوۡكَ وَاَنَا اَنَا

میرے اللہ تجھے کیسے پکاروں کہ میں میں ہوں (ایک بندۂ عاصی)

وَكَيۡفَ اَقۡطَعُ رَجَآئِیۡ مِنۡكَ وَاَنۡتَ اَنۡتَ

اور تجھ سے کیسے نااُمید ہو جاؤں کہ تُو تُو ہے (اِک ذاتِ کریم)

اِلٰهِیۡ اِذَا لَمۡ اَسۡئَلۡكَ فَتُعۡطِيۡنِیۡ

میرے معبود! جب میں تجھ سے سوال نہیں بھی کرتا تو تیری طرف سے عطا ہوتی ہے

فَمَنۡ ذَا الَّذِیۡٓ اَسۡئَلُهٗ فَيُعۡطِيۡنِیۡ

تو اب اور کون ایسا ہے جس سے میں سوال کروں کہ وہ عطا کرے

اِلٰهِیۡٓ اِذَا لَمۡ اَدۡعُكَ فَتَسۡتَجِيۡبُ لِیۡ

میرے معبود! جب میں تجھ سے دعا نہیں بھی کرتا جب بھی تو دِل کی تمنّا پوری کر دیتا ہے

فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَیَسْتَجِیْبُ لِیْ

پھر اب کسے پکاروں کہ وہ دُعا قبول کرے

اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَیْكَ فَتَرْحَمُنِیْ

میرے معبود! جب میں تیرے آگے عاجزی سے نہیں گڑگڑاتا تب بھی تو مجھ پر رحم فرماتا ہے

فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَتَضَرَّعُ اِلَیْهِ فَیَرْحَمُنِیْ

پھر اب میں کس کے آگے گڑگڑاؤں کہ وہ مجھ پر ترس کھائے

اِلٰهِیْ كَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ

میرے اللہ! جس طرح تو نے حضرت موسٰی علیہ السلام کے لیے سمندر میں

السَّلَامُ وَنَجَّیْتَهٗ مِنَ الْغَرَقِ اَسْئَلُكَ

راستے بنائے اور انھیں ڈوبنے سے بچایا میں تجھ سے دعا کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ محمد و آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّاۤ اَنَا فِیْهِ (اپنا مدعا دل میں لائے)

اور مجھے موجودہ مشکل سے نجات عطا فرما

وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ

مجھے جلد از جلد کشائش دے، دیر نہ ہو

بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھے تیرے فضل و کرم کا واسطہ محمد و آلِ محمد کے حق کا واسطہ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَاقْضِ

تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین

مدعا ظاہر کرے	لِیْ حَاجَتِیْ یَارَبِّ

میری ...... یہ حاجت پوری فرما اے میرے پروردگار

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر

عزاداری قبول کرانا ہے تو
نماز کی پابندی فرمائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اور آل محمدؑ پر

سواری کی دُعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ

پاک ہے، وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اس پر قابو پانے

مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف (پلٹ کر) جانے والے ہیں

دُعائے حاجات

یہ دُعا حاجت پوری ہونے، بلائیں دُور کرنے، اہم موقعوں پر مددگاری سختیوں سے چھٹکارا پانے، ہلاکت سے بچنے، دشمنوں کو دفع کرنے، رنج و غم سے نجات پانے کے لیے صبح و شام پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

میں نے مُلک و ملکوت (دنیا کی روح و حقیقت) کے قلعہ میں پناہ حاصل کر لی ہے

وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

اور میں عزت و عظمت

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ

ہیبت و قدرت، جلال و جمال

وَالْكَمَالِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ

کمال و کبریائی اور سخاوت و قوت کے مالک سے وابستہ ہو گیا ہوں

وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِی لَا يَنَامُ

میں نے بھروسہ کر لیا ہے اس حقیقی بادشاہ پر جو زندہ جاوید ہے جسے نیند چھو نہیں گئی

وَلَا يَمُوتُ دَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ كَنَفِ

نہ فنا اس کے پاس آسکتی ہے میں اللہ کی حفاظت ، اللہ کی حمایت

اللّٰهِ وَفِيْ اٰمَنِ اللّٰهِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ

اور اللہ کے امن میں داخل ہوگیا واسطہ ہے حق "کاف ہا یا ع ص" کا اور واسطہ ہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

حق "حا میم ع س ق" کا اور بہت جلد اللہ تجھے ان لوگوں سے بچالے گا ، وہ بہت

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے "بسم اللہ" ہمارا دروازہ "تبارک الذی"

حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا

ہماری چار دیواری "یٰس" ہماری چھت "کاف ہا یا ع ص" ہماری کفالت

حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

"حا میم ع س ق" ہماری حمایت کرنے والے ہیں ۔ بہت جلد اللہ تیری ان سے حفاظت کرے گا

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصَارُهٗ

اور وہ بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے "لا الٰہ الا اللہ" اس کا حصار

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلُهٗ وَمِسْمَارُهٗ

"محمد رسول اللہ" اس کا قفل اور کنجی

وَعَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ بَابُهٗ

اور "علی ولی اللہ" اس کا دروازہ ہے

دُعائے توبہ

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ

وہ زندہ ہے قائم رہنے والا ہے بخشنے والا مہربان ہے

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

صاحبِ جلالت و اکرام ہے مجھے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَأَسْئَلُهُ أَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اور اس سے خواہش کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل کرے محمدؐ و آلِ محمدؑ پر

وَّأَنْ يَّتُوبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيلٍ خَاضِعٍ

اور یہ کہ اس بندۂ ذلیل کی توبہ کو قبول کرلے جو عاجز

خَاشِعٍ فَقِيرٍ مِّسْكِينٍ مُّسْتَكِينٍ

خوف کھانیوالا محتاج بے نوا زاری کرنے والا ہے

لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا

اور جو اپنے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہے نہ کسی سود و زیاں اور نہ موت و

وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا

حیات اور نہ ہی دوبارہ زندہ ہونے کا

ہفتہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰہِ کَلِمَۃِ الْمُعْتَصِمِیْنَ وَمَقَالَۃِ الْمُتَحَرِّزِیْنَ

بسم اللہ جو حفاظت چاہنے والوں کا تکیہ کلام اور حفاظت کے خواہشمندوں کا قول ہے

وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِیْنَ

میں اللہ کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں ظالموں کے ظلم،

وَکَیْدِ الْحَاسِدِیْنَ وَبَغْیِ الظَّالِمِیْنَ

حاسدوں کے مکر اور ستمگروں کی سرکشی سے

وَاَحْمَدُہٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِیْنَ

میں اس معبود کی حمد کرتا ہوں (ایسی حمد) جو حمد کرنے والوں کی حمد سے بڑھ چڑھ کر ہو

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِیْکٍ وَّالْمَلِکُ

بارِ الٰہا! تو یکتا و لاشریک ہے تو کسی کے مالک بنائے

بِلَا تَمْلِیْکٍ لَا تُضَادُّ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا تُنَازَعُ

بغیر مالک ہے نہ تیرے فرمان کی مخالفت ہو سکتی ہے اور نہ تیرے مُلک

فِیْ مُلْکِکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

میں کوئی تیرا حریف و فریق ہو سکتا ہے میں دعا کرتا ہوں تو اپنے خاص بندے اور رسول

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکریہ

شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ

میں وہ رحمت عطا فرما جو مجھے تیری انتہائے خوشنودی تک پہنچا دے

وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ

اور تیرے لطف وعنایت سے مجھے تیری اطاعت اور عبادت کا پابند

وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ

اور ثواب کا مستحق بنانے میں میری مدد کرے، تو مجھ پر رحم فرما

بِصَدِّيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ

اور جب تک زندہ رکھنا چاہے اس وقت تک مجھے اپنی نافرمانیوں سے باز رکھ

وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ

اور جب تک مجھے باقی رکھنا منظور ہو اس وقت تک انہی کاموں کی توفیق دے جو نفع بخش ہوں

وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ

اور اپنی کتاب کے ذریعے میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت کے ذریعے

وِزْرِيْ وَتَمْنَحَنِيَ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ

میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا فرمادے مجھے دین اور جان کی سلامتی مرحمت فرما

وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ

مجھ سے محبت رکھنے والوں کو میرے اعمال کی بدولت پریشان نہ فرما

وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِیْ

اور میری باقی زندگی میں تو اسی طرح اپنے احسانوں کی تکمیل فرما

كَمَآ اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَآ اَرْحَمَ

جیسے میری گزشتہ زندگی میں تو نے احسانات جاری رکھے اے رحم کرنیوالوں میں

الرّٰحِمِيْنَ ۝

سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

اتوار کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اَرْجُوْٓا اِلَّا فَضْلَهٗ

اللہ کے نام سے کہ میں صرف اسی کے فضل کا امیدوار ہوں

وَلَآ اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ

میں صرف اسی کے عدل سے ڈرتا ہوں اور صرف اسی کے وعدہ پر بھروسہ کرتا ہوں

وَلَآ اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ ۔ بِكَ اَسْتَجِيْرُ

اور صرف اسی کے رشتہ سے وابستہ ہوں میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

يَاذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ

اے معافی و خوشنودی کے مالک! ظلم و سرکشی سے دُنیا کی

غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ

نیرنگیوں سے لگاتار غموں سے اور نازل ہونے والے حادثوں سے

وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ

اور اس بات سے کہ تیار اور کمربستہ ہونے سے پہلے مدت (زندگی) ختم ہو جائے

وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ

اور میں صرف تجھ ہی سے ان باتوں میں رہنمائی چاہتا ہوں جن میں بھلائی اور اصلاحِ احوال ہو

وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ

اور تجھ سے ان چیزوں میں مدد چاہتا ہوں جن کی بدولت نجات اور کامیابی ہو

وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا

اور صرف تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ عافیت کا لباس اور اس کی تکمیل

وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا - اَعُوْذُ بِكَ يَارَبِّ

اور سلامتی شامل حال اور اس کا دوام عطا ہو اے پروردگار! میں

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ

شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے اقتدار کی مدد سے

مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ

بادشاہوں کے جور سے بچنا چاہتا ہوں میری نماز اور میرا روزہ

صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهُ

جیسا بھی ہے قبول فرما اور میرا آنے والا دن اور مستقبل

اَفۡضَلَ مِنۡ سَاعَتِیۡ وَیَوۡمِیۡ وَاَعِزَّنِیۡ فِیۡ

میرے اس لمحے اور اس دن سے بہتر بنا دے اور مجھے میری قوم

عَشِیۡرَتِیۡ وَقَوۡمِیۡ وَاحۡفَظۡنِیۡ فِیۡ یَقۡظَتِیۡ وَنَوۡمِیۡ

اور قبیلے میں معزز قرار دے اور مجھے سوتے جاگتے میں محفوظ رکھ

فَاَنۡتَ اللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ

اس لیے کہ اے اللہ تو بہترین حفاظت کرنیوالا اور تو ہی سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَبۡرَاُ اِلَیۡکَ فِیۡ یَوۡمِیۡ هٰذَا وَمَا بَعۡدَهٗ

یا اللہ میں تیرے حضور آج کے دن اور آج کے بعد آنے والی

مِنَ الۡاٰحَادِ مِنَ الشِّرۡكِ وَالۡاِلۡحَادِ

اتواروں میں شرک اور الحاد (بے دینی) سے لاتعلقی کا اظہار کرتا ہوں

وَاُخۡلِصُ لَكَ دُعَآئِیۡ تَعَرُّضًا لِّلۡاِجَابَةِ

اور اپنی دعا کو فقط تیرے لیے مخصوص کرتا ہوں قبول ہونے کے لیے

وَاُقِیۡمُ عَلٰی طَاعَتِكَ رَجَآءً لِّلۡاِثَابَةِ

اور تیری اطاعت پر ثابت قدم ہوتا ہوں ثواب کی امید میں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیۡرِ خَلۡقِكَ الدَّاعِیۡ اِلٰی حَقِّكَ

محمد مصطفےٰ پر رحمت نازل فرما کہ آپ تیری مخلوق میں سب سے بہتر اور تیرے حق (اسلام) کے داعی ہیں

وَاَعِزَّنِیۡ بِعِزِّكَ الَّذِیۡ لَا یُضَامُ وَاحۡفَظۡنِیۡ

اور مجھے اپنی ایسی عزت سے معزز فرما جسے ذلت سے بدلا نہیں جا سکتا اور میری حفاظت فرما

بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْإِنْقِطَاعِ

اپنی اس نگاہِ کرم کے ذریعے جسے غفلت نہیں ہوتی اور میرے معاملات اپنے

اِلَيْكَ اَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِي

حضور میں مکمل وابستگی پر اور میری زندگی مغفرت پر تمام کر

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

یقیناً تو بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے

پیر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا حِيْنَ فَطَرَ

ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین تخلیق کرتے وقت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِيْنًا حِيْنَ

کسی کو گواہ نہیں بنایا اور نہ کسی کو مددگار بنایا جس وقت

بَرَاَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارَكْ فِي الْاِلٰهِيَّةِ

جاندار پیدا کیے نہ الوہیت میں اس کا کوئی شریک

وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ

نہ وحدانیت میں کوئی پشت پناہ زبانیں اس کی

عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ

صفتوں کے بیان کرنے سے اور عقلیں اسکی حقیقتِ معرفت پانے سے عاجز ہیں

وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

اور اسکی ہیبت کے سامنے بڑے بڑے سرکش سرنگوں اور چہرے اس کے خوف سے

لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِّعَظَمَتِهٖ

جھکے ہوئے ہیں اور اسکی عظمت کی وجہ سے ہر بڑے سے بڑا فرماں بردار ہے

فَلَهُ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَّمُتَوَالِيًا مُّسْتَوْثِقًا

پس اسی کے لیے پے بعد دیگرے مسلسل اور لگاتار حمد ہے

وَصَلَوٰتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَّسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا

اور اللہ کی رحمت ہو اسکے رسول پر ہمیشہ اور ہمیشہ سلام ہو آپؐ پر

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ

یا اللہ! میرے دن کا آغاز درستی اور درمیانی حصہ کامیابی

فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ يَّوْمٍ

اور آخری حصہ رستگاری بنا دے اور میں ایسے دن سے تیری پناہ طلب کرتا

اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ

ہوں جس کا آغاز غم درمیانی حصہ بے چینی اور آخری حصہ دکھ درد ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَّذَرْتُهٗ

یا اللہ! میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ہر مانی ہوئی نذر کے بارے میں

وَكُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُهٗ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ

اور ہر کیے ہوئے وعدے کے سلسلے میں اور ہر کیے ہوئے معاہدے کے لیے جسے

ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِيْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ

میں پورا نہ کرسکا اور میں تجھ سے (معافی کا) سوال کرتا ہوں تیرے بندوں کے

عِنْدِيْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ

ساتھ جو ناروا سلوک مجھ سے ہوئے۔ تو تیرے بندوں میں سے جس بندے اور تیری کنیزوں

مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا

میں سے جس کنیز پر میری طرف سے کوئی زیادتی ہوئی ہو

اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ

اس پر یا اس کی آبرو پر یا اس کے مال پر یا

اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٌ اغْتَبْتُهٗ بِهَا

اس کے گھر والوں یا اس کی اولاد پر یا میں نے اس کی غیبت کی ہو

اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ

یا کسی جذبے سے اس پر زبردستی کوئی الزام لگایا ہو یا غلط خواہش یا اپنی برتری

اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ

یا اپنی شان یا ظاہرداری یا تعصب برتا ہو وہ غیر حاضر ہو

اَوْ شَاهِدًا وَّحَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ

یا موجود، زندہ ہو یا مردہ اب میرے ہاتھوں نے کوتاہی

وَضَاقَ وُسْعِي عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ

کی اور میری ہمت نے تنگی کی کہ اس کا حق اسے واپس کرتا اور اس سے وہ حق معاف کرا لیتا

فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حاجتوں کے مختار: حاجتیں

مُسْتَجِيْبَةٌ لِّمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ

تیری مشیّت سے قبول ہوتی اور تیرے اشارے کے بعد فوراً بر آتی ہیں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما

وَاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ

اور اس شخص کو مجھ سے راضی کر دے (جس کا حق مجھ سے ضائع ہوا ہے) جیسے تیری رضا ہو

وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ

اور مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما بے شک

لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ

مغفرت تیرے لیے کسی کمی اور بخشش تیرے لیے کسی نقصان کا باعث نہیں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ

اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے یا اللہ! مجھے

فِيْ كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ

ہر دوشنبہ (پیر) کے دن اپنی طرف سے دو نعمتیں عطا

ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِیْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ

فرما آغازِ روز میں اطاعت و عبادت کی سعادت ملے

وَنِعْمَةً فِیْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ

اور آخرِ روز میں تیری مغفرت کا انعام اے وہ ذات

هُوَالْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

جو اللہ ہے اور جس کے سوا گناہ کوئی نہیں بخشتا

منگل کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ

حمد صرف اللہ کے لیے ہے اور حمد اللہ کا حق ہے اس طرح کی حمدِ بے حساب

حَمْدًا كَثِيْرًا وَّاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

جس کا وہ حقدار ہے اور اللہ سے اپنے نفس کے شر کے بارے میں پناہ مانگتا ہوں

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ

یقیناً نفس بدی پر زیادہ آمادہ کرنے والا ہے سوائے اسکے کہ میرا پروردگار رحم کرے

وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الَّذِیْ

اور اسی کی پناہ مانگتا ہوں اس شیطان کے شر سے جو

يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ

میرے گناہ میں مجھ سے اضافہ کراتا ہے اور میں اللہ کی مدد سے بچوں گا

كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ

ہر سرکش بدکار اور ظالم سلطان اور زبردست دشمن سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ

یا اللہ! مجھے اپنے لشکر میں شمار کر کیونکہ تیرا لشکر ہی

الْغٰلِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ

غالب ہے اور مجھے اپنی جماعت میں شمار کر کہ تیری جماعت ہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ

فلاح پائے گی اور مجھے اپنے دوستوں میں شمار فرما

فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

کہ تیرے ہی دوست وہ ہیں جنھیں نہ خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ہوگا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ

یا اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست رکھنا کیونکہ وہی میری (زندگی کے عمل) محنت کا

وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ

ثمر ہے اور میری آخرت کو میرے لیے سنوار دے کہ وہ میری قیامگاہ ہے

وَاِلَيْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ

اور ذلیلوں کی ہم نشینی (اور پڑوس) سے بھاگ کر وہیں جانا ہے

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

اور میری زندگی کو نیکیوں میں اضافہ کا ذریعہ

وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور موت کو ہر برائی سے بچنے کا وسیلہ بنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَتَمَامِ

یا اللہ! آخری نبیؐ اور تعدادِ مرسلینؑ کو مکمل کرنیوالے

عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپؐ کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر

وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي

اور آپؐ کے منتخب صحابہ پر رحمت نازل فرما اور مجھے منگل (سہ شنبہ) کے دن

الثُّلَاثَاۤءِ ثَلٰثًا لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

تین انعام مرحمت فرما میرا کوئی گناہ بے مغفرت نہ چھوڑ

وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ

اور کوئی غم ایسا نہ ہو جسے تونے دور نہ کردیا ہو اور کوئی دشمن ایسا نہ ہو جسے دفع نہ کردیا ہو

بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاۤءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ

اس بسم اللہ کی برکت سے جو تمام اسمائے حسنیٰ میں اچھا نام ہے، اس اللہ کے نام سے جو

الْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ

زمین و آسمان کا پروردگار ہے میں تجھ سے ہر اس برائی کو دور کرنے کی دعا کرتا ہوں جسے

اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ

آغاز میں تیرا غضب ہو اور میں ہر اس دلپسند بات کو حاصل کرنا چاہتا ہوں جسکے آغاز میں تیری رضا ہو

فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

اپنی بارگاہ سے میرا خاتمہ بخشش سے فرما اے احسان کے والی!

بُدھ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ

اللہ کی کامل و مکمل حمد جس نے رات کو ڈھانپنے اور نیند کو

سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ

آرام دینے والا بنایا اور دن اُٹھنے اور چلنے پھرنے کے لیے۔ تیری حمد کہ

بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا

تو نے مجھے خوابگاہ سے اُٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس جگہ کو میرے لیے دائمی بنا دیتا

حَمْدًا دَآئِمًا لَّا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِيْ لَهٗ

ایسی دائمی حمد جو ابد تک ختم نہ ہو اور مخلوقات اس کی

الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ

تعداد کا شمار نہ کر سکے یا اللہ! تیری حمد تو نے خلق کیا

فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ

اور معتدل اندازہ فرمایا اور آخری فیصلہ کیا، موت بخشی، زندگی دی،

وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ

بیماری اور شفا دی تندرست بھی رکھا اور مبتلا بھی کیا

وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ

تو عرش پر غالب اور مُلک کا مالک ہے

اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ

میں تجھے اس شخص کی طرح پکار رہا ہوں جس کا سہارا کمزور، تدبیر

حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِى الدُّنْيَا اٰمَلُهٗ

منقطع موت قریب اور دنیا میں امیدیں ختم ہو رہی ہوں

وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَتْ

اور تیری رحمت کی ضرورت شدت سے محسوس کر رہا ہو اور اس کی غفلتوں کی

لِتَفْرِيْطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ

بنا پر حسرت بڑھ گئی ہو اور لغزشیں اور ٹھوکریں بڑھ گئی ہوں

وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اس نے پورے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ میں توبہ پیش کی ہو رحمت نازل فرما محمد مصطفےٰ

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

خاتم النبیین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کے معصوم و پاک اہل بیت پر

الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

اور مجھے شفاعتِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ (وسلم)

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ

نصیب فرما اور مجھے ان کی صحبت سے محروم نہ رکھنا یقیناً تو

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے یا اللہ! بُدھ (چہارشنبہ) کے روز

فِی الْاَرْبِعَآءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِیْ فِیْ طَاعَتِكَ

میری چار تمنائیں پوری فرمادے تیری فرماں برداری کے لیے قوّت ملے،

وَنَشَاطِیْ فِیْ عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِیْ فِیْ ثَوَابِكَ

تیری عبادت کے لیے اُمنگ اور (حصولِ) ثواب کے لیے شوق

وَزُهْدِیْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِیْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ

اور جن چیزوں سے تیرے دردناک عذاب کا سزاوار قرار پاؤں مجھے ان سے دور رکھ

اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ

یقیناً جس پر تو چاہے لطف وکرم کر سکتا ہے

جمعرات کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ الَّیْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ

تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے اپنی قدرت سے رات کو اس کی تاریکیوں سمیت ہٹا دیا

وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَكَسَانِیْ ضِيَآءَهٗ

اور اپنی رحمت سے نور پھیلانے والا دن لایا اور دن کی روشنی مجھ پر چھائی

وَاٰتَانِیْ نِعْمَتَهٗ اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَبْقَيْتَنِیْ لَهٗ

اور اس کی نعمتیں مجھے دیں یا اللہ جیسے اس دن کے لیے مجھے زندہ رکھا اسی طرح

فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

اور دنوں کے لیے بھی مجھے برقرار رکھ اور رحمت نازل فرما نبیؐ (برحق) محمدؐ

وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِیْ فِيْهِ وَفِیْ غَيْرِهٖ

اور ان کی آل پر اور مجھے اس دن اور اس کے علاوہ دوسرے شب و روز

مِنَ اللَّيَالِیْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ

میں مبتلائے غم نہ کرنا کہ میں حرام امور کا ارتکاب کروں

وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِیْ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا

اور گناہ سمیٹوں اور مجھے اس دن اور جو کچھ آج کل ہونے

فِيْهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّهٗ

والا ہے اسکی خوبیاں نصیب فرما اور آج اور آج کے بعد

وَشَرَّ مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہر شر (برائی) سے محفوظ رکھ یا اللہ! میں تیری بارگاہ

بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ

عہدِ اسلام کے وسیلہ اور حرمتِ قرآن کے لیے

الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ نِ الْمُصْطَفٰى

اعتماد کے ذریعہ اور حضرت محمد مصطفٰے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تیری بارگاہ میں شفارش چاہتا ہوں

فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِي الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَآءَ

یا اللہ! میری اس ضمانت و عہد کو دیکھ لے جن کے وسیلے سے میں اپنی تمنائیں

حَاجَتِي يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي

پوری کرنے کی آرزو رکھتا ہوں اے ارحم الراحمین یا اللہ! جمعرات (پنجشنبہ)

فِي الْخَمِيْسِ خَمْسًا لَّا يَتَّسِعُ لَهَآ اِلَّا كَرَمُكَ

میں میری پانچ ایسی خواہشیں پوری کر دے جو تیرے کرم کے سوا کسی کے بس کی نہیں

وَلَا يُطِيْقُهَآ اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً

اور تیری نعمتوں کے علاوہ انھیں کوئی برداشت نہیں کر سکتا (وہ پانچ تمنائیں یہ ہیں)

اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةٍ

صحت و سلامتی جسکے سہارے تیری فرمانبرداری میں تقویت حاصل کروں اور عبادت

اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ

جس کی بنا پر تیرے ثوابِ بے حساب کا مستحق ہوں اور حلال روزی عطا کر

مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِيْ فِيْ

کے مجھے خوش حال کر دے اور مجھے اپنے امن خاص سے خوف کے

مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِيْ مِنْ طَوَارِقِ

مقامات میں امن و سکون عطا فرما اور رنج و غم کے حملوں

الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِيْ حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

میں مجھے اپنے قلعہ (و پناہ) میں رکھنا اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِيْ بِهٖ شَافِعًا يَّوْمَ

رحمت نازل فرما اور حضورؐ سے میرے توسل کو قیامت کے روز شفاعت

الْقِيٰمَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

کرنے والا بنا بے شک تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

جُمعہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن و رحیم اللہ کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْيَآءِ

اس اللہ کی حمد و ثنا جو پیدا کرنے اور زندگی عطا کرنے سے پہلے

وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْيَآءِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ

اور تمام چیزوں کے فنا ہونے کے بعد رہنے والا ہے وہ علیم جو

لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ

اپنے یاد رکھنے والوں کو نظر انداز اور اپنے شکر گزاروں کو (نعمتیں دینے میں) کمی نہیں کرتا

وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ

جو اسے پکارے اُسے وہ ناکام نہیں رہنے دیتا اور جو اس سے آس لگائے وہ اسے مایوس

رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا

نہیں کرتا یا اللہ! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا ہی کافی ہے

وَاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ

اور تیرے تمام ملائکہ کو اور آسمانوں کے مکینوں

وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ

اور حاملینِ عرش اور تیرے بھیجے ہوئے نبیوں

وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ

اور رسولوں اور تیری طرح طرح کی مخلوق کو گواہ بناتا ہوں

اَنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ فقط تو ہی "اللہ" ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ

تیرا کوئی شریک و جواب نہیں تیرا قول ٹلنے اور

وَلَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

تیرے کلمات بدلنے والے نہیں اور بلاشبہ محمّد صلی اللہ علیہ و آلہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ

وسلم تیرے بندۂ خاص اور رسول ہیں جو (پیغام) تونے بندوں کے لیے

اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ان کے حوالے کیا تھا وہ انھوں نے پہنچا دیا اور اللہ عزّ وجل کی راہ میں پوری

حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ

پوری کوشش کی جو واقعی ثواب تھا اس کی بشارت دی

وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ

اور جو واقعی عذاب ہے اس سے آپؐ نے ڈرایا

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِىْ عَلٰى دِيْنِكَ مَآ اَحْيَيْتَنِىْ

پروردگار! مجھے اپنے دین پر ثبات و استقلال عطا فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھنا چاہتا ہے

وَلَا تُزِغْ قَلْبِىْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِىْ وَهَبْ لِىْ

میرے دل کو اپنی رہنمائی کے بعد گمراہ نہ ہونے دے اور مجھے اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

خزانے سے رحمت عطا فرما بلاشبہ تو سب سے زیادہ انعام دینے والا ہے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ مِنْ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد پر رحمت فرما اور مجھے آنحضرتؐ

اَشْيَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِىْ فِىْ زُمْرَتِهٖ

کے پیروکار اور تابعین میں شمار فرما اور مجھے ان کے حلقہ میں محشور فرما

وَوَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَآ اَوْجَبْتَ

مجھے جمعہ کے فرائض اور اس دن کی واجب کردہ اطاعتوں

عَلَیَّ فِیْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا

کو انجام دینے اور اہل اطاعت کے لیے جو انعامات تو روزِ جزا

مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ

تقیم فرمائے گا انھیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما بلاشک وشبہ تو

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے

ہر پریشانی اور مشکل میں پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ میں تجھ سے محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے حق کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تُنْجِیَنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ

اور مجھے اس غم سے نجات عطا کر

دعائے توسّل

تمام حاجات کے لیے معصومینؑ سے مروی نہایت سریع الاثر دُعا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمن و رحیم اللہ کے نام سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی،

نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

رحمت والے نبی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے

یَآ اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَآ اِمَامَ الرَّحْمَۃِ

یا ابوالقاسم علیہ السلام! یا رسول اللہ! اے رحمتوں کے امام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

یَآ اَبَا الْحَسَنِ یَآ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیُّ

یا ابوالحسن علیہ السلام یا امیر المؤمنینؑ یا علیؑ

اِبنَ اَبِی طَالِبٍ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰی خَلقِہٖ

ابن ابی طالب علیہ السّلام اے دُنیا پر اللہ کی حجّت

یَاسَیِّدَنَا وَمَولٰنَآ اِنَّا تَوَجَّھنَا وَاستَشفَعنَا

اے ہمارے سیّد و مولا ! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلنَابِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمنَاکَ بَینَ یَدَی

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیھًا عِندَ اللّٰہِ اشفَع لَنَا عِندَ اللّٰہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

یَافَاطِمَۃَ الزَّھرَآءِ یَابِنتَ مُحَمَّدٍ یَاقُرَّۃَ عَینِ الرَّسُولِ

یا فاطمہ زہرا سلام اللہ، اے دُختر محمدؐ، اے نورِ دیدہ رسولؐ

یَاسَیِّدَتَنَا وَمَولَاتَنَآ اِنَّا تَوَجَّھنَا وَاستَشفَعنَا

اے ہماری سردار و مخدومہ! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلنَا بِکِ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمنَاکِ بَینَ یَدَی

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَاوَجِیھَۃً عِندَاللّٰہِ اشفَعِی لَنَاعِندَاللّٰہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

یَآ اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ ابنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا المُجتَبٰی

یا ابو محمدؑ! یا حسنؑ بن علیؑ! یا مجتبیٰ علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ يَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰى خَلْقِہٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ يَا حُسَيْنَ ابْنَ عَلِیٍّ

یا ابو عبداللہؑ یا حسین بن علی علیہ السلام

اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الْمَظْلُوْمُ

اے شہیدِ مظلوم

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ يَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰى خَلْقِہٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا عَلِیَّ ابْنَ الْحُسَیْنِ

یا ابو محمدؑ یا علیؑ بن حسینؑ!

یَا زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ اَیُّهَا السَّجَّادُ

یا زین العابدینؑ اے سجاد علیہ السلام

یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ! اے دنیا پر اللہ کی حجت

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

یَا اَبَا جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْبَاقِرُ

یا ابو جعفرؑ! یا محمدؑ بن علیؑ یا باقر علیہ السلام

یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؑ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَا عَبْدِاللهِ يَا جَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ

یا ابو عبداللہؑ یا جعفر بن محمدؑ یا صادق علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ! اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَا اِبْرَاهِيْمَ يَا مُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ

یا ابا ابراہیمؑ یا موسیٰ بن جعفر علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ ؑ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ مُوْسَى الرِّضَا

یا ابو الحسن ؑ یا علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہ ؑ اے دنیا پر اللہ کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَاۤ اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ ِِ الْجَوَادُ

یا ابو جعفرؑ یا محمّد بن علی جواد (تقی) علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ اے دنیا پر اللہ کی حجّت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَاۤ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَاۤ اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِىْ

یا ابو الحسنؑ علی بن محمد ہادی نقی (علیہ السّلام)

النَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ اے دنیا پر اللہ کی حجّت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَاۤ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الْعَسْکَرِیُّ

یا ابو محمدؑ یا حسن بن علیؑ یا عسکری علیہ السلام

یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ

اے فرزندِ رسول اللہؐ اے دنیا پر اللہ کی حجت

یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سید و مولا ہم آپ کی طرف متوجہ، آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

پیش کرتے ہیں، اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ الْخَلَفُ الصَّالِحُ الْحُجَّۃُ اَیُّھَا

یا حسنؑ (عسکری) کے وصی اور صالح خلف ، یا حجت (خدا) یا

الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

قائم منتظر (وہ زندہ جن کا انتظار آمد ہے) علیہ السلام اے فرزند رسول اے دنیا پر اللہ کی

عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

حجت اے ہمارے سید و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلب گار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے!

حاجات طلب کریں اور یہ بھی پڑھیں

يَا سَادَاتِیْ وَمَوَالِیَّ

اے میرے سردارو، میرے آقاؤ

اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِیْ وَعُدَّتِیْ لِيَوْمِ

میں آپ کی طرف متوجہ ہوں آپ میرے امام، آپ میری محتاجی اور میری مسکینی،

فَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَى اللهِ

میری حاجتوں کو اللہ کے حضور میں پیش کرنے کا ذخیرہ ہیں

وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى

میں آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بناتا ہوں۔ آپ سے اللہ کی بارگاہ میں شفاعت

اللهِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ

کا طلب گار ہوں، اللہ سے میری سفارش کیجئے، اللہ کی بارگاہ میں مجھے

ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِیْ اِلَى اللهِ

گناہوں سے بچائیے پس آپ اللہ کے دربار میں میرا وسیلہ ہیں

وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللهِ

آپ کی محبت اور آپ کے تقرب کی وجہ سے مجھے اللہ کی عدالت سے معافی کی امید ہے

فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰہِ رَجَآئِیْ یَا سَادَاتِیْ یَآ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ

پس اللہ کی بارگاہ میں میری امید بن جائیں اے میرے سردارو اے اولیاء اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ

اللہ کی رحمت ہو ان سب پر اور اللہ کی لعنت

وَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ ظَالِمِیْہِمْ مِّنَ

ہو ان دشمنانِ خدا پر پہلوں اور پچھلوں میں سے جنھوں

الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

نے ان پر ظلم ڈھائے۔ اے جہانوں کے پروردگار! دعا قبول فرما

روزہ

واجب روزے : ماہِ رمضان المبارک کے روزے ۔ منت نذر، قسم کے روزے۔ کفّارہ کے روزے ۔ رمضان المبارک کے قضا روزے

مستحب روزے : ماہِ رجب و شعبان میں جتنے زیادہ ممکن ہوں خصوصاً ۱۳، ۱۵، ۲۵ اور ۲۷ رجب اور ۳ و ۱۵ شعبان المعظم

عیدِ مباہلہ ۔ عیدِ غدیر ۔ ۱۷ ربیع الاوّل ۔ ۲۵ ذیقعد

ہر ماہ میں جمعرات، جمعہ اور پیر کے دن وغیرہ

نیّتِ روزہ

نیت میں اتنا ہی کافی ہے کہ شب میں یہ ارادہ کرے کہ کل روزہ رکھوں گا (یا رکھوں گی) قربۃً الی اللہ۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ روزہ محض حکمِ خدا کی تعمیل کے لیے رکھے۔ احوط یہ ہے کہ شبِ اوّل میں پورے مہینے کے روزوں کی نیت کر لے اور پھر ہر رات علیحدہ بھی نیت کرے، اور اگر نیت کرنا بھول گیا ہو تو اگر زوال سے قبل یاد آجائے تو فوراً نیت کر لے روزہ صحیح رہے گا اور اگر زوال کے بعد یاد آئے تو باقی دن منافیٔ روزہ چیزوں سے پرہیز کرے لیکن روزہ باطل ہوگا۔ البتہ کفارہ واجب نہیں ہوگا۔ صرف قضا کی ادائیگی واجب ہوگی

دُعائے افطار

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ

یا اللہ! تیرے لیے میں نے روزہ رکھا

وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

تیرے رزق پر افطار کیا اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا

دُعائے ہر شب

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذَا الشَّھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ

یا اللہ! اس مہینے رمضان کے رب جس میں

اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ

تو نے قرآن نازل کیا اور اپنے بندوں پر اس میں

فِیْهِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

روزے فرض کیے رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا

اور مجھے اپنے محترم گھر (کعبے) کا حج نصیب کر اسی سال

وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ

بلکہ ہر سال اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ

کہ وہ گناہ تیرے علاوہ کوئی بخشنے والا نہیں اے رحمٰن! اے علام!

یہ دُعا بھی پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی ان میں شمار کر جن کے بارے میں

وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ

تو قضا و قدر کے حتمی فیصلے حکمت کے

الْحَكِیْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا

احکام میں وہ فیصلے کرے گا جنہیں نہ رد کیا جا سکتا ہے اور نہ

یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ

بدلا جا سکتا ہے۔ یہ کہ مجھے اپنے محترم گھر کے ان حاجیوں میں رکھ دے

الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ، حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ

جن کے حج پسندیدہ

سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ

جن کی سعی مقبول ، جن کے گناہ بخشے ہوئے ، جن کی بدعملی کے

عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ

کفارے ادا ہو چکے اور یہ کہ مجھے قضا و قدر کے وقت

وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ

یوں قرار دے کہ میری عمر طویل ، بھلائی، تندرستی کے ساتھ رہے

وَتُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ

اور میری روزی میں وسعت ہو ، مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے

بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ

دین کی مدد کرنے والے ہیں اور میری جگہ میرے غیر کو نہ دے

ہر کام کے آغاز کی دُعا

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ ط

اے پروردگار! آسان کر دے مشکل نہ کر اور خیر کے ساتھ تکمیل کو پہنچا

ماہِ رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ

اے بلند ذات اے عظمت کے مالک اے بہت بخشنے والے اے بہت رحم کرنیوالے

أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

تو ہی وہ عظیم رب ہے جس کی مثال کوئی چیز نہیں

وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ

وہ بہت سننے والا بیحد صاحب نظر ہے اور یہ مہینہ وہ ہے جسے تو نے عظمت دی

وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ

اسے مکرم کیا ، اسے شرف دیا اور تو نے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی

وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ

اسی مہینے میں تو نے مجھ پر روزے واجب کیے

وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ

اسی ماہِ رمضان میں تو نے قرآن نازل فرمایا ہے

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

جو لوگوں کے لیے ہدایت ، ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے

وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ

اسی (مہینے) میں تو نے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر

اَلْفِ شَهْرٍ فَيَاذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ

بنایا ، پس اے صاحبِ احسان کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا

مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ

مجھ پر احسان فرما ، جہنم سے میری گردن کو آزاد کرکے ، ان لوگوں کے ساتھ

تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

(قرار دے) جن پر تو نے احسان کیا اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے مہربان

استخارہ تسبیح

یہ استخارہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف مُنہ کرکے بائیں ہاتھ میں تسبیح اس طرح پکڑے جیسے پڑھی جاتی ہے۔ جس کام کی نیّت ہو اسکو ذہن میں رکھتے ہوئے تین مرتبہ دُرود شریف پڑھے اسکے بعد یہ دُعا پڑھے :

اَسْتَخِيْرُ اللهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ ط

پھر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور آنکھیں بند کرکے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے اور دو دو کرکے شمار کرے۔ اگر ایک دانہ باقی بچ جائے تو کام خوب ہے۔ اگر کوئی دانہ نہ بچے تو بد ہے

دعائے سحر

شیخ نے مصباح میں ابوحمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدینؑ رمضان المبارک کی راتیں نماز میں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

اِلٰهِي لَا تُؤَدِّبْنِي بِعُقُوبَتِكَ وَلَا تَمْكُرْ بِي فِي

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ

حِيلَتِكَ مِنْ اَيْنَ لِيَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوجَدُ

نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی ملے گی اے پالنے والے وہ مجھے نہیں ملے گی

اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ اَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَلَا

مگر تیرے ہی حضور سے مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر

تُسْتَطَاعُ اِلَّا بِكَ لَا الَّذِي اَحْسَنَ اسْتَغْنیٰ

کسی کو اختیار نہیں سوائے تیرے نہ نیکی کرنے والا بے نیاز ہے

عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِي اَسَاءَ وَاجْتَرَءَ

تیری مدد اور رحمت سے اور نہ ہی برائی کرنیوالا اور نہ تیرے مقابل

عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ

جرأت کرنے والا اور نہ تیری رضاجوئی کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے

اعمالِ شبِ قدر

شبِ قدر میں دو رکعت نماز بجالائے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ الحمد اور سات مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے۔ حق تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا، اور غسل ان تینوں شبوں میں سنّتِ مؤکدہ ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن لے اور کھولے اور اپنے مُنہ کے سامنے رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَائُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَائِجِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے اور قرآن مجید لے اور سر پر رکھے اور کہے : اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

پس دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ

دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ
دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ
ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ
بِعَلِيِّ ابْنِ مُوسَى دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ
دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ
ابْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ کہے۔
پس جو حاجت رکھتا ہے طلب کرے اور زیارتِ امام حسین علیہ السلام
ان تینوں شبوں میں سنّتِ مؤکّدہ ہے اور ہر شب میں خصوصاً ۲۳ ویں
شب میں سو رکعت نماز پڑھنا سنّت ہے اور ہر دو رکعت کے بعد
سلام کہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
پڑھے۔ اگر نماز ہائے قضا عمری ہوں تو بہتر ہے کہ اُن کو ادا کرے اور
انیسویں شب کے مخصوص اعمال یہ ہیں کہ سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ
قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

۱۰۷

انیسویں شب کے اعمال میں دُعائے ہر شب کے علاوہ سورۂ
عنکبوت اور ۲۳ ویں شب سورۂ روم پڑھے۔ دوسری روایت یہ ہے کہ
۲۳ ویں شب کو ہزار بار سورۂ قدر پڑھے اور سورۂ حٰمٓ دخان اور جوشن کبیر
اور دعائے صحیفۂ کاملہ بھی اس شب میں پڑھنا چاہیے۔

زیارات

زیارت حضرت رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ
سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ
سلام ہو آپ پر اے محمدؐ ابنِ عبداللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ
سلام ہو آپ پر اے اللہ کی برگزیدہ ہستی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ
سلام ہو آپ پر اے اللہ کے امین

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

زیارتِ حضرت علی علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْوَصِیِّیْنَ

سلام ہو آپ پر اے وصیین کے سردار

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَصِیَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کے رب کے رسولؐ کے وصی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْاَئِمَّةِ

سلام ہو آپ پر اے تمام اماموں کے جدِ امجد

وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ

اور رُشد و ہدایت کے سرچشمہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

نذر، نیاز قبول کرانا ہے تو خمس ادا کریں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ آلہ وسلم) اور آلِ محمدؐ پر

زیارت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ

سلام ہو آپ پر اے دخترِ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رسولِ رب العٰلمین

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ عَلِيٍّ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

حضرت علیؑ کی زوجۂ مطہرہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے ائمۂ معصومین کی والدۂ گرامی

يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءُ

یا فاطمۃ الزہراء

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ

سلام ہو آپ پر اے فرزندِ رسولِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ربّ العالمین

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے دلبندِ امیر المومنینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّہْرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے جگر گوشہ فاطمہ زہراؑ

سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ

جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا مُحَمَّدِنِ الْحَسَنَ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسنؑ

بْنَ عَلِیٍّ وَّرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

فرزندِ علیؑ اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

عزاداریٔ سیّد الشہدؑا "اسلام" کی بقا کی ضامن ہے

زیارتِ امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے فرزندِ رسول

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے فرزندِ امیر المومنین

وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ

سردارِ اوصیا علیؑ مرتضیٰ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے جگر گوشۂ فاطمہ زہراؑ

سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ

جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ وَعَلٰی اَنْصَارِكَ

سلام ہو آپ پر میرے مولا اور آپ کے انصار و اعوان پر

اَلْمُسْتَشْهَدِیْنَ مَعَكَ جَمِیْعًا وَّرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ

جو آپ کی معیت میں درجہ شہادت پر فائز ہوئے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسولؐ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ نَبِیِّ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبیؐ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے نورِ نظر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ الْحُسَیْنِ الشَّھِیْدِ

سلام ہو آپ پر اے حسینؑ شہید (راہِ خدا) کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الشَّھِیْدُ وَابْنُ الشَّھِیْدِ

سلام ہو آپ پر اے شہید (راہ خدا) اور شہید کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ

سلام ہو آپ پر اے مظلوم اور مظلوم کے فرزند

لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً

اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر

ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ

جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سنا

بِذٰلِكَ وَرَضِيتَ بِهٖ

اور اس پر راضی ہوئی

زیارت حضرت عباس علمدار علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں

الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهٖ وَلِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

آپ اطاعت گزار ہیں اللہ کے، اسکے رسولؐ کے اور امیر المومنینؑ کے

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

اور حسن (علیہ السلام) کے اور حسین (علیہ السلام) کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ

سلام ہو آپ پر اے فضل کے والد گرامی

الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

(حضرت) عباس، امیر المومنین کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

سلام ہو آپ پر اے وصیین کے سردار کے دلبند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

زیارت شہدائے کربلا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ وَ اَحِبَّآءَہٗ

سلام آپ پر اے اللہ کے دوستو اور اسکی بارگاہ کے مقرب حضرات

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَصْفِیَآءَ اللّٰہِ وَ اَوِدَّآءَہٗ

سلام آپ پر اے اللہ کے خالص اور اسکے محبوب بندو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ

سلام آپ پر اے اللہ کے دین کی نصرت کرنے والو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

سلام آپ پر اے اللہ کے رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مددگارو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام آپ پر اے انصارِ امیر المومنین (علیہ السلام)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ

سلام آپ پر اے انصارِ فاطمہ زہرا (علیہا السلام)

سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ

جو عالمین کی خواتین کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ

سلام آپ پر اے ابو محمد حسنؑ کی نصرت

اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ

کرنے والو جو خدا کے ولی، پاک اور نصیحت کرنے والے علیؑ کے فرزند ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللهِ

سلام آپ پر اے ابو عبداللہؑ کی نصرت کرنے والو

بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي طِبْتُمْ وَطَابَتِ

میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پاک تھے اور

الْأَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ

جس زمین میں آپ دفن ہیں اسے بھی آپ نے پاک کر دیا آپ (حضرات)

فَوْزًا عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ

عظیم کامیابی سے ہمکنار ہوئے اے کاش کہ میں (بھی)

مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ

آپکے ہمراہ ہوتا تو آپکے ساتھ کامیابی حاصل کرتا

حقِ زہرا سلام اللہ علیہا کی ادائیگی

ازبس ضروری ہے

رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ

پروردگار! میں شکست خوردہ ہوں میری مدد فرما

زیارت امام علی رضا علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَرِیْبَ الْغُرَبَآءِ

سلام ہو آپ پر اے غریب الوطن اور مظلوم امام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ وَالْفُقَرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے ضعیفوں اور فقیروں کے مددگار

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُغِیْثَ الشِّیْعَةِ وَالزُّوَّارِ

سلام ہو آپ پر اے قیامت کے دن اپنے شیعوں

فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ

اور زائرین کے فریاد رس

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنِیْسَ النُّفُوْسِ

سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے مونس و ہمدم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَدْفُوْنُ

سلام ہو آپ پر اے شہر مقدس میں مدفون (امام)

بِاَرْضِ طُوْسٍ اَلسُّلْطَانُ اَبُوالْحَسَنِ عَلِیُّ

اے شہنشاہ اے ابو الحسن علی

ابْنُ مُوْسَی الرِّضَا اَلرَّاضِیْ بِالْقَدَرِ وَالْقَضَآءِ

بن موسٰی رضا قضا و قدر پر راضی رہنے والے

زیارت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

سلام ہو آپ پر اے شاہنشاہِ زمانہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ الرَّحْمٰنِ

سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ خدا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ

سلام ہو آپ پر اے جن و انس کے امام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَرِیْکَ الْقُرْاٰنِ

سلام ہو آپ پر اے شریکِ قرآن

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَامِعَ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

سلام ہو آپ پر اے کفر و شرک اور ظلم و سرکشی کو نیست و نابود کرنیوالے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ

سلام ہو آپ پر اے ظلم و جور اور ناانصافی کو ختم کرنے والے

عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَکَ وَسَهَّلَ اللّٰہُ مَخْرَجَکَ

خداوند عالم آپ کی کشائش میں جلدی فرمائے اور آپ کے ظہور کو آسان فرمائے

وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

زیارتِ اہلِ قبور

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ قبرستان میں داخل ہو کر یہ دُعا پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سلام ہو آپ پر اے لا الٰہ الّا اللہ (کہنے) والو

مِنْ اَھْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لا الٰہ الّا اللہ (کہنے) والوں کی طرف سے

یَآ اَھْلَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اے لا الٰہ الّا اللہ (کہنے) والو

بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لا الٰہ الّا اللہ کے (اس) حق پر جو تم پر ہے (بیان کرو کہ)

کَیْفَ وَجَدْتُّمْ قَوْلَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

تم نے کیسا پایا لا الٰہ الّا اللہ کے قول کو

مِنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لا الٰہ الّا اللہ والوں کی طرف سے

یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اے لا الٰہ الّا اللہ

بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لا الہ الا اللہ کے حق کے واسطے

اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہر اس (شخص) کو بخش دے جس نے لا الہ الا اللہ کہا

وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہمیں لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ

محمدؐ رسول اللہ علیؑ ولی اللہ کہنے والوں میں محشور فرما

صرف راہِ خدا میں خرچ کیا ہوا مال اپنا ہے باقی سب دوسروں کا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کوئی قوت و طاقت بلند و عظیم اللہ کے سوا ہے ہی نہیں

اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ

میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں کو نگاہ میں رکھتا ہے

زیارتِ وارث

زیارتِ امام حسینؑ ثوابِ کثیر اور اجرِ عظیم کا باعث ہے۔ احادیثِ پیغمبرؐ اور فرمانِ معصومینؑ کے مطابق زیارت کا ثواب حج، عمرہ اور جہاد سے بھی بڑھ کر ہے۔ جو شخص زیارت بجالائے اسکے گناہوں کی مغفرت، حساب و کتاب میں رعایت، بلندیٔ درجات اور قبولیتِ دعا کے علاوہ طولِ عمر، حفظِ بدن و مال، رزق میں وسعت اور حاجات پوری ہوتی ہیں۔ خصوصاً شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ، روزِ عیدین، شب ہائے قدر ماہِ رمضان اور شبِ نیمۂ شعبان میں یہ زیارت پڑھنے کی بہت تاکید ہے۔

روایات میں ہے کہ کوئی شخص کتنی ہی بڑی مشکل و مصیبت میں ہو، زیارت پڑھ کر امام مظلوم کے وسیلے سے دعا مانگے، مشکل آسان اور مصیبت ٹل جاتی ہے جو امام مظلوم کی زیارت بجالاتا ہے قیامت کے دن وہ ایسے آئے گا جیسے کوئی گناہ نہ کیا ہو اور پیغمبرِ خدا اس سے مصافحہ کرینگے۔ غرضیکہ امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کی فضیلت و ثواب بیان کرنا احاطہ سے باہر ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے برگزیدۂ خدا حضرت آدم علیہ السلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ حضرت نوح علیہ السّلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے خلیل اللہ حضرت ابراھیم علیہ السلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حضرت عیسیٰ رُوح اللہ علیہ السّلام کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حبیب اللہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ

سلام ہو آپ پر اے ولی اللہ امیرالمومنین

الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ

(حضرت علی علیہ السّلام) کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى

سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى

سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰ علیہ السلام کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰی

سلام ہو آپ پر اے خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

سلام ہو آپ پر اے (اللہ کے نام پر) قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

اے ناحق بہائے گئے خون (جسکا ابھی انتقام نہیں لیا گیا)

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم فرمایا، زکوٰۃ ادا فرمائی

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

اور نیک کاموں کا حکم دیا اور برُے کاموں سے منع فرمایا

الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتٰكَ

اور اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کی یہاں تک کہ آپ

الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

شہید ہو گئے پس اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا،

اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سب سنا

فَرَضِيَتْ بِهٖ- يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

اور اس پر راضی ہوئی اے میرے مولا اے ابو عبداللہ

اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا نور پشت ہائے بلند مرتبہ

الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر رہا، آپ کسی قسم کی

الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ

زمانۂ جاہلیت کی نجاستوں سے آلودہ نہ ہوئے اور زمانے کے ناپاک لباسوں

مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ

میں ملبوس نہ ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ

دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ

دین کے ستونوں اور مومنین کے سہاروں میں سے ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ امامِ نیک کردار متقی

الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ

پسندیدہ پاکیزہ ہدایت کرنیوالے اور ہدایت یافتہ ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد (طاہرہ) کے سب امام

كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

پرہیزگاری کے مظہر پرچمِ ہدایت اللہ تعالیٰ سے

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا

مضبوط رابطہ اور اہل دنیا کے لیے اللہ کی حجت ہیں

وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ

میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اسکے ملائکہ کو اسکے انبیاء کو اور اسکے رسولوں کو

اَنِّيْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُّوْقِنٌ

کہ میں آپ پر اور آپ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں اور

بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ

اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر

وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُّتَّبِعٌ

میرا دل آپ کے دل کے ساتھ ہے اور میرا کام آپکے فرمان کا اتباع ہے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ

اللہ کا درود ہو آپ پر آپ کی پاک ارواح پر

وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ

آپ کے پاک اجساد پر اور آپ کے پاک وجودوں پر

وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى

آپ میں سے حاضر پر آپ میں سے غائب پر (رحمت ہو)

ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر

زیارت سے پہلے یا بعد دو رکعت نمازِ زیارتِ امام حسین علیہ السّلام
قربتہً الی اللہ کی نیّت سے پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَکَعْتُ وَسَجَدْتُّ لَکَ

اے معبود بیشک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی، رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے

وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لِاَنَّ الصَّلٰوۃَ

کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساتھی نہیں یہی وجہ ہے کہ نماز

وَالرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَایَکُوْنُ اِلَّا لَکَ

رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے لیے

لِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ط

کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّاَبْلِغْهُمْ عَنِّیْٓ اَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِیَّةِ

اور پہنچا اُن کو میری طرف سے بہترین سلام اور دُعا

وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ ط ۱۲۶

اور لوٹا مجھ پر اُن کی طرف سے دعائے سلامتی

اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ رَکْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْٓ اِلٰی

اے معبود یہ دو رکعت نماز ھدیہ ہے میری طرف سے

مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

میرے مولا حسین ابن علی علیہ السلام کی خدمت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَقَبَّلْ

اے معبود رحمت فرما حضرت محمدؐ اور اُن کی آل پر اور میرا یہ عمل

مِنِّيْ وَاجْزِنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ بِاَفْضَلِ اَمَلِيْ

قبول فرما اور مجھے اِس پر وہ بہترین اجر دے جس کی میں تجھ سے اُمید

وَرَجَائِيْ فِيْكَ وَفِيْ وَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور تمنا رکھتا ہوں جب تیرے اس ولی اور مومنوں کے مولا کے دربار میں ہوں

مناجاتِ حضرت علیؑ کے

تین کلمات

اِلٰهِيْ كَفٰى بِيْ عِزًّا اَنْ اَكُوْنَ لَكَ عَبْدًا

میرے معبود میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں

وَكَفٰى بِيْ فَخْرًا اَنْ تَكُوْنَ لِيْ رَبًّا

اور میرے لئے یہی فخر کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

اَنْتَ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِيْ كَمَا تُحِبُّ

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے

حدیثِ کساء

حدیثِ کساء کی تلاوت خیر و برکت کے لیے نہایت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ

بیان کیا جناب جابر ابن عبداللہ انصاری رض نے کہ

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ

روایت بیان کی گئی ہے جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیھا

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ:

بنت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ سے۔ کہا

سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ

میں نے حضرت فاطمہؑ کو فرماتے سُنا کہ ایک روز میرے پدرِ بزرگوار

رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ تشریف لائے اور فرمایا : سلامتی ہو

عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ

تم پر اے فاطمہؑ! میں نے کہا آپؐ پر بھی سلامتی ہو اے بابا: فرمانے لگے

إِنِّيْ أَجِدُ فِيْ بَدَنِيْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهُ

مَیں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں میں نے کہا :

أُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَا أَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ

میں آپؐ کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اے بابا ضعف سے آنحضرتؐ نے فرمایا

يَا فَاطِمَةُ ائْتِيْنِيْ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطِّيْنِيْ

اے فاطمہ ! میرے لیے چادرِ یمانی لاؤ اور مجھے اڑھا دو

بِهِ فَأَتَيْتُهُ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطَّيْتُهُ بِهِ

پس میں چادر یمانی لائی اور میں نے آنحضرتؐ کو اڑھا دی

وَصِرْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِذَا وَجْهُهُ يَتَلَأْلَؤُ

اور میں آنجنابؐ کو دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن چمکنے لگا

كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهِ وَكَمَالِهِ فَمَا

مثل چودھویں رات کے چاند کے 129

كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَإِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ قَدْ

پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا

أَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ

اور کہا : سلام ہو آپ پر میرا اے مادرِ گرامی ! پس کہا میں نے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ

اور تم پر بھی میرا سلام ہو اے خنکیٔ چشم اور میرے میوۂ دل

فَقَالَ يَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

پس حسنؑ نے مجھ سے کہا اے اماں جان میں سونگھ رہا ہوں آپؑ کے پاس ایسی خوشبو

طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللهِ

کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ

میں نے جواب دیا : ہاں تحقیق کہ تمہارے نانا آرام کر رہے ہیں زیرِ چادر

فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاۤءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

پس حسنؑ چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا : سلام ہو

عَلَیْكَ یَا جَدَّاهُ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِیْ

آپؐ پر اے میرے نانا جان اے رسولِ خدا ! کیا آپؐ مجھے اجازت دیتے ہیں

اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ

کہ میں داخل ہوں آپؐ کے پاس چادر میں ؟ حضرت رسولِ خداؐ نے فرمایا

وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیْ وَیَا صَاحِبَ حَوْضِیْ

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور میرے حوض (کوثر) کے مالک

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ

میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس امام حسنؑ آنحضرتؐ کے پاس چادر میں داخل ہوئے

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِیَ الْحُسَیْنِ

ابھی ایک ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا

قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ

131 اور عرض کیا سلام ہو آپؑ پر اے مادرِ گرامی ! پس کہا میں نے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِىْ وَ

اور تم پر بھی میرا اسلام ہو اے میرے فرزند اے خنکئ چشم اور

ثَمَرَةَ فُؤَادِىْ فَقَالَ لِىْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّىْ اَشَمُّ

میرے میوۂ دل پس عرض کیا امام حسینؑ نے اے اماں جان میں آپؑ کے

عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّىْ

پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جان

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ نَعَمْ

جنابِ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہے پس میں نے جواب دیا ہاں

اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَدَنٰى

(اے میرے فرزند) تمہارے نانا جان اور تمہارے برادرِ محترم دونوں زیرِ چادر آرام کر رہے ہیں

الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پس حسین علیہ السلام چادر کے قریب گئے اور عرض کیا : سلام ہو آپؐ پر

يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اے نانا جان سلام ہو آپؐ پر اے وہ بزرگ جن کو خدا نے منتخب کیا ہے

اَتَاْذَنُ لِىْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپؐ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں کے پاس زیرِ چادر داخل ہوں

فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا شَافِعَ

آپؐ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے فرزند اے میری امت کی

اُمَّتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

شفاعت کرنے والے مَیں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس امام حسینؑ دونوں بزرگوں کے

الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ

پاس زیر چادر داخل ہوئے ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ حضرت ابوالحسن

عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

علی ابن ابیطالب علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: سلام ہو تم پر

يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

اے رسولؐ خدا کی بیٹی مَیں نے جواب دیا آپ پر بھی سلام ہو

يَا اَبَا الْحَسَنِ وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ

اے ابوالحسن اور اے امیر المومنین امیرالمومنین نے فرمایا

يَا فَاطِمَةُ اِنِّيْٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً

اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

گویا وہ خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم جناب رسولِ خدا کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ

مَیں نے کہا: آپ آگاہ ہوں وہ جنابؐ مع آپ کے دونوں فرزندوں کے آرام کر

الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَاۤءِ وَقَالَ

رہے ہیں چادر کے نیچے پس حضرت علیؑ متوجہ ہوئے چادر کی طرف اور عرض کیا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِيْ

آپؐ پر اے رسولِ خدا سلام ہو کیا آپؐ مجھے اجازت دیتے ہیں

اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ قَالَ لَهٗ

کہ میں بھی آپؐ کے پاس زیرِ چادر حاضر ہو جاؤں فرمایا رسولؐ اللہ نے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ وَيَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے خلیفہ

وَصَاحِبَ لِوَاۤئِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

اور میرے علمدار! میں تمہیں چادر کے نیچے داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں۔ پس

عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاۤءِ

حضرت علیؑ چادر میں داخل ہوئے۔ بعد اسکے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی

وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ

اور عرض کیا میں نے: سلام ہو آپؐ پر اے بابا جان اے رسولِ خدا!

اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ

کیا آپؐ اجازت دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی اس چادر میں آپؐ کے ساتھ داخل ہو جاؤں

قَالَ وَعَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ وَيَا بَضْعَتِيْ

رسولؐ اللہ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر

قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلَتْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں تمھیں چادر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں۔ پس میں آنحضرتؐ کے پاس زیرِ چادر

فَلَمَّا اکْتَمَلْنَا جَمِیْعًا تَحْتَ الْکِسَآءِ اَخَذَ اَبِیْ

داخل ہوئی۔ جب ہم سب اہلبیتؑ چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والدِ محترم

رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَیِ الْکِسَآءِ وَاَوْمَئَ بِیَدِهِ

رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ نے چادر کے دونوں کونے تھامے اور اپنے ہاتھ کو

الْیُمْنٰی اِلَی السَّمَآءِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ

آسمان کی طرف بلند کر کے گویا ہوئے : بارِ الہا ! یہی ہیں فقط

اَهْلُ بَیْتِیْ وَخَآصَّتِیْ وَحَآمَّتِیْ لَحْمُهُمْ

میرے اہلبیتؑ اور میرے مخصوصین اور میرے حامی و مددگار جن کا گوشت

لَحْمِیْ وَدَمُهُمْ دَمِیْ یُؤْلِمُنِیْ مَا یُؤْلِمُهُمْ

میرا گوشت اور جن کا خون میرا خون ہے جنھوں نے انکو اذیت دی انھوں نے مجھے اذیت

وَیَحْزُنُنِیْ مَا یَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ

دی جنھوں نے انھیں غمگین کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا جس نے ان سے جنگ کی اس نے

حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ

مجھ سے جنگ کی جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی جس نے ان سے دشمنی

لِّمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ

رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی جس نے ان کو دوست رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا

اِنَّهُم مِّنِّی وَاَنَا مِنْهُم فَاجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سب سے پس خداوندا تو ان پر اور مجھ پر درود، برکتیں

وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَیَّ وَعَلَیْهِم

اور رحمت نازل فرما اور ان کو اور مجھ کو اپنے دامن کرم میں جگہ دے تو ہم سے راضی رہ

وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِیرًا

اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ یَا مَلٰٓئِكَتِی وَیَا سُكَّانَ

پس خدائے عزوجل نے فرمایا: اے میرے ملائکہ اور رہنے والے

سَمٰوٰتِی اِنِّی مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِیَّةً

میرے آسمانوں کے نہیں پیدا کیا میں نے آسمان کو جو بنایا گیا

وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِیرًا وَّلَا شَمْسًا

اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب

مُّضِیْٓئَةً وَّلَا فَلَكًا یَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ

روشن کو اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ دریائے جاری کو

وَلَا فُلْكًا یَّسْرِیْ اِلَّا فِیْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ

اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے مگر محبت میں ان پانچوں بزرگوں کی

الْخَمْسَةِ الَّذِیْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

جو زیر چادر ہیں پس عرض کیا

الْاَمِیْنُ جِبْرَآئِیْلُ یَارَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْکِسَآءِ

جبرئیل امین علیہ السلام نے اے پروردگارِ عالم وہ کون بزرگوار ہیں جو زیرِ چادر ہیں

فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَ

خدائے صاحبِ عزت و جلال نے فرمایا: وہ اہلِ بیتِ نبوّت اور

مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا وَبَعْلُهَا

معدنِ رسالت ہیں وہ فاطمہ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں انکے شوہر نامدار

وَبَنُوْهَا فَقَالَ جِبْرَآئِیْلُ یَارَبِّ اَتَاْذَنُ

ہیں اور دونوں فرزند ہیں جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا اے پروردگار مجھے اجازت

لِیْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَی الْاَرْضِ لِاَکُوْنَ مَعَهُمْ

دے کہ میں زمین پر جاکر ان حضرات کے ساتھ چھٹا شخص زیرِ چادر ہو

سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

جاؤں فرمایا خدائے تعالےٰ نے تم کو اجازت دی

فَهَبَطَ الْاَمِیْنُ جِبْرَآئِیْلُ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

پس حضرت جبرئیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْعَلِیُّ الْاَعْلٰی یُقْرِئُكَ

آپ پر یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ خدائے علی و اعلیٰ آپ کو سلام

السَّلَامُ وَیَخُصُّكَ بِالتَّحِیَّةِ وَالْاِکْرَامِ

فرماتا ہے اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیۃ و اکرام کے ساتھ

وَيَقُوْلُ لَكَ: وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَا

اور آپ سے فرماتا ہے: کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت و جلال کی میں ہرگز

خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً

پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا

اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ

فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا

فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو

يَّسْرِيْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ اَذِنَ

دریا میں چلتی ہے مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث اور اجازت

لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِيْ

دی ہے مجھے خدا نے کہ میں آپ کے ساتھ زیر چادر داخل ہوں، پس کیا آپ بھی مجھ کو

يَا رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ وَعَلَيْكَ

اجازت دیتے ہیں اے رسول خدا فرمایا رسولِ خدا صلے اللہ علیہ و آلہ نے: تم پر بھی

السَّلَامُ يَا اَمِيْنَ وَحْيِ اللهِ اِنَّهٗ نَعَمْ قَدْ

سلام ہو اے اللہ کی وحی کے امین! میں تم کو

اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ جِبْرَآئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ

اجازت دیتا ہوں پس حضرت جبرائیل علیہ السلام چادر کے نیچے داخل ہوئے

الْكِسَآءِ فَقَالَ لِاَبِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰی

اور میرے بابا جان سے عرض کیا کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے

اِلَیْکُمْ یَقُوْلُ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ

آپ حضرات کی طرف وہ فرماتا ہے: سوائے اس کے نہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ دُور

عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ

رکھے آپ حضرات اہلِ بیت علیہم السّلام سے نجاست کو اور آپ کو پاک رکھے

تَطْهِیْرًا فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

جو پاک رکھنے کا حق ہے۔ پس عرض کیا حضرت علیؑ نے یا رسول اللہ!

اَخْبِرْنِیْ مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْکِسَآءِ

فرمائیے مجھ سے اس امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے اس چادر میں

مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ وَالَّذِیْ

خدائے تعالےٰ کے نزدیک فضیلت حاصل ہے پس فرمایا نبی کریمؐ نے قسم اس خدا کی

بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ

جس نے مبعوث کیا مجھے برحق نبی بنا کر نیز برگزیدہ فرمایا مجھ کو رسالت کے ساتھ اور

نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ

نجات دہندہ قرار دیا جہاں ذکر کی جائے گی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں

مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ

محفلوں سے اہلِ زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں جمع ہو ایک جماعت

شِيعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

ہمارے شیعوں اور دوستوں کی ان پر نازل ہوگی رحمت خدا کی

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ

اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور ان کے لئے طلب مغفرت کریں گے

اِلٰی اَنْ يَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِیٌّ ؑ : اِذًا

یہانتک کہ وہ سب متفرق ہو جائیں۔ یہ سُن کر حضرت علیؑ نے فرمایا پھر تو

وَاللهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

خدا کی قسم ہم کامیاب و کامران ہوئے اور ہمارے شیعہ بھی برب خانہ کعبہ

فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِيًا : يَا عَلِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ

پس فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ نے : اے علی ! قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے

بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

بحق نبی مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا

مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ

جب بیان کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہلِ زمین کی محفلوں

اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا

میں سے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے پیروکار

وَمُحِبِّيْنَا وَفِيْهِمْ مَّهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ

اور ہمارے دوست پس ان میں جو رنجیدہ اور ملول ہوگا

اللهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللهُ

خداوند عالم ضرور اس کے رنج و الم کو دور کرے گا

غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللهُ

اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ اس کی حاجت کو

حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ : اِذًا وَّاللهِ فُزْنَا

ضرور پوری کرے گا۔ یہ سن کر حضرت علیؑ نے فرمایا: قسم بخدا ہم اہلبیتؑ

وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا

فائز اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے پیروکار فائز اور سعید ہوئے

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ؛

دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کے کرم سے

اَمَّنْ يُّجِيْبُ کا عمل

حسبِ ذیل آیت مصیبت کے دُور کرنے میں زود اثر ہے۔

ایک جلسہ میں ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اگر ایک آدمی نہ پڑھ سکے تو متعدد افراد مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس عمل سے پہلے دو رکعت نماز ادا کریں، جبکہ آیہ مجیدہ کے اوّل و آخر چودہ مرتبہ درُود شریف پڑھیں۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

آیا (اللہ کے سوا بھی) کوئی ہے جو پکارے جانے پر بیقرار و مضطر کی پکار سنتا ہے اور (اسکا) دکھ دور کرتا ہے

دُرُودِ تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ (اے ربِّ کریم) درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

(حضرت) محمد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر جو (تیری عظیم مملکت کے) تاجدار ہیں اور معراج (یعنی قربِ خاص)

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○

سے سرفراز ہیں بُراق جن کی سواری (بنی) اور جو (تیری وحدانیت اور تیری شانِ رحمت کے) علمبردار ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○

(میرے معبود رحمتیں بھیج تیری اُن پر جو) بلائیں، وبائیں، قحط اور جملہ دُکھ درد دُور کرنیوالے ہیں

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

اور آپ کا نام نامی تو (عرشِ عظیم پر) لکھا گیا، بلند کیا گیا ہے (کہ آپ کے اسم پاک کی رفعت آپکے)

مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○

مقبولِ شفاعت (ہونے پر شاہد رہے) اور پھر یہ اسمِ مبارک تو) تیری لوحِ محفوظ اور تیرے قلمِ قدرت پر کندہ ہے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ

(بلاشبہ سرورِ کائنات ہی) عرب و عجم (یعنی کل انسانیت) کے سردار ہیں آپ کے جسمِ مقدس کی

مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى

پاکیزگی، خوشبو (سے عالم مہک رہا ہے) اور آپ کی تجلیات و ہدایت) کے نور و انوار سے

الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ

(خود) کعبہ اور حرم پاک منور ہیں۔ اور (ایسا کیوں نہ ہو کہ) آپ وہ آفتاب ہدایت ہیں جو اپنے عروج

الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

کیطرف رواں دواں ہیں اور وہ ماہتاب (نبوت) ہیں جو ہر ظلمت (کفر اور جملہ تاریکیوں) کو دور کرنیوالے ہیں

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ

(میرے معبود اپنے پیارے محبوب پر درود بھیج جو) رفعتوں کے صدر نشیں راہ ہدایت کے نور، مخلوق کی

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ○

جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ خلق عظیم کے حامل

شَفِیْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ○

جملہ اُمتوں کو بخشوانے والے اور انتہائی عطا و بخشش سے موصوف ہیں

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ○ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ ○

اور اللہ تعالیٰ ہی انکا نگہبان (کارساز) ہے جبریلِ امین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ہیں

وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ ○ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ

اور براق آپ کی سواری معراج آپ کا سفر

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ ○ وَقَابَ قَوْسَیْنِ

سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ

مَطْلُوْبُهٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

آپ کا مطلوب ہے، اور آپ کا مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے اور آپ کا مطلوب

مَوْجُوْدُہٗ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ○

آپ کو حاصل ہے (یعنی یہی حضورؐ کا وہ مقام خاص ہے۔ جہاں قرب الٰہی سے سرفرازی ہوئی ۔) اور

خَاتِمِ النَّبِیّٖنَ ○ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ○ اَنِیْسِ

(اب) آپؐ ہی نبوتوں کو ختم کرنے والے، گنہگاروں کو بخشوانے والے، (راہِ سلوک کے)

الْغَرِیْبِیْنَ ○ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ رَاحَةِ

مسافروں کے غم خوار، دنیا جہان کے لیے رحمت، (عاشقوں (کے غمزدہ قلوب)

الْعَاشِقِیْنَ ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ○ شَمْسِ

کے لیے راحت مشتاق نگاہوں (اور دیدۂ بینا) کیلئے مظہرِ حق، خدا شناسوں

الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ○

کے لیے آفتاب، راہِ حق کے متلاشیوں کیلئے چراغ ہدایت، مقربوں کے لیے رہنما

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰکِیْنَ ○ سَیِّدِ

غریبوں، فقیروں اور مسکینوں سے محبت فرمانے والے

الثَّقَلَیْنِ ○ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○ اِمَامِ

جن و انس کے سردار، دونوں حرموں (یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) کے نبی دونوں قبلوں

الْقِبْلَتَیْنِ ○ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ○

(یعنی بیت المقدس اور بیت اللہ) کے امام اور دنیا و آخرت میں ہم سب کے لیے وسیلۂ نجات ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ○ مَحْبُوْبِ رَبِّ

اور (خود سرورِ کائناتؐ) مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں۔ آپؐ دونوں مشرقوں اور مغربوں کے رب

الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ ۝ جَدِّ الْحَسَنِ

کے محبوب (دونوں جہان کے رب کے رسول اور نبی برحق ہیں) آپ (شہیدانِ راہِ حق) سیدنا امام حسنؓ

وَالْحُسَيْنِ ۝ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ۝

اور سیدنا امام حسینؓ کے جدِ امجد ہیں آپ ہی ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں

اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ

آپ (حضرت) قاسم کے والد، عبداللہ کے بیٹے اور اللہ کے نور کا ظہور ہیں

نُّوْرِ اللّٰهِ ۝ يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

(جس سے جملہ کائنات ظہور میں آئی)۔ اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو! (آؤ تم بھی اپنے مطلوب و مقصود کو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

پالو) آپؐ پر آپؐ کی آل پر آپؐ کے اصحاب پر خوب درود بھیجو (ایسا درود و سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

جو تمھاری عقیدت تمہاری محبت کا ثبوت دے،

لایعنی گفتگو سے پرہیز ضروری ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

وہی پروردگار ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(نیکی کی) طاقت اور (شر سے بچنے کی) قوت نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بزرگ و اعلیٰ ہے
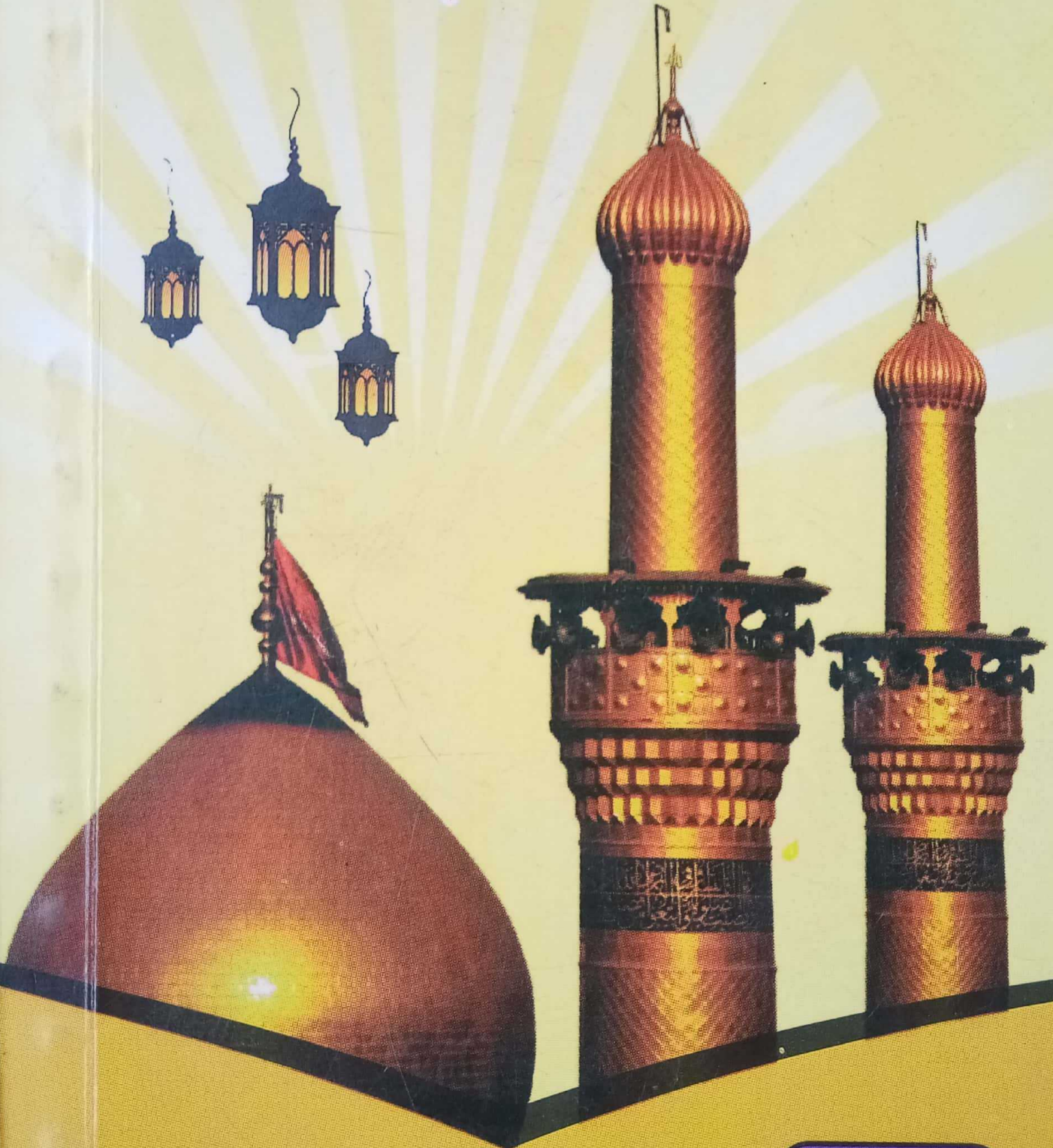
عکس روضہ اطہر حضرت امام حسین علیہ السلام
سمیع سینٹر 38 اُردو بازار لاہور
فون 042-37122772
کریم پبلیکیشنز
دینی کتب کیلئے
آپ کا اپنا مرکز